اسمتھ نے نیا ریکارڈ بنا دلیا

ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے اسٹار کھلاڑی ہرمن پریت سنگھ اور ہارک سنگھ کی نظریں مینز ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) ۲۰۲۶ پر ہیں۔ دونوں کھلاڑی اسے آنے والے مصروف بین الاقوامی کیلنڈر کے لیے اپنی فارم اور اعتماد کو بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اور سورما ہاکی کلب کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا۔ (تفصیلات اندر)

57th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

بین ڈکیٹ کے تین ہزار رنز

بین ڈکیٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے ۳۰۰۰ رنز مکمل کر لیے۔ ۳۱ سالہ بائیں ہاتھ کے بلے بازنے باکسنگ ڈے پر میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (ایم سی جی) میں کھیلے جا رہے ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ ۱۷۵ کے ہدف کے تعاقب میں ڈکیٹ نے سیریز میں پہلی بار ۳۰ رنز کا ہندسہ عبور کیا، انہوں نے ۲۶ گیندوں پر ۳۴ رنز بنائے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 356 | صفحات : 08 | ۲۸ دسمبر ۲۰۲۵ بروز اتوار بمطابق ۷ رجب ۱۴۴۷ | Sunday 28th December 2025 | جلد نمبر 57

نصابی بوجھ میں کمی اور ہنر مندی پر مبنی طریقہ تعلیم درکار/ LG

2047ء تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کے حصول میں ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کا رول

جموں/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کل شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانوکیشن تقریب میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے پرانی روٹ لرننگ سسٹم سے جدید اور ہنر پر مبنی سیکھنے کے طریقوں کی طرف منتقل ہونے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ بدلتی ہوئی دنیا کے مطالبات کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ نصاب کا بوجھ کم کیا جائے اور مستقبل میں روزگار کیلئے موافقت پذیر ہنر تیار کئے جائیں۔ انہوں نے کہا ''اگر کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کا ایک بھی طالب علم بے روزگار رہے یا اپنا کوئی کاروبار قائم نہیں کر رہا تو اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ تعلیمی ادارہ اور اس کے اساتذہ نے اپنا فرض ایمانداری سے ادا نہیں کیا''۔ لفٹیننٹ گورنر نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ زندگی میں نئے راستے بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلوؤں کی تلاش کریں اور قوم کی خوشحالی کیلئے نئے طریقے تجویز کریں۔ انہوں نے کہا ''2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہوگی کیونکہ مستقبل اور اس کی ترقی علم پر مبنی معیشت پر منحصر ہوگی۔'' لفٹیننٹ گورنر نے ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں اور 21 ویں صدی کی افرادی قوت کے مطالبات کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کیلئے پانچ حل پیش کئے۔ انہوں نے کہا ''تعلیم، سیکھنے اور یونیورسٹی کے انتظامی امور میں مصنوعی ذہانت کو مربوط کریں اور نئی ٹیکنالوجیکل ٹولز کو ترجیحی بنیاد پر اپنائیں۔ روٹ لرننگ سے ہٹ کر زندگی بھر جاری، لچکدار اور مہارت پر مبنی سیکھنے کے ماڈل کی طرف منتقل کریں۔ صنعت اور دیگر اداروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کریں۔ تجرباتی سیکھنے پر توجہ مرکوز کریں۔ خاص طور پر انسانیات (ہیومانٹیز) کے طلبہ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ مصنوعی ذہانت کے غلبے والی دنیا میں وہ چیزیں جنہیں مشینیں فراہم نہیں کر سکتیں ان کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ جدے، تحقیق اور سماجی خدمت پر توجہ دیں، جدید ترین تحقیق کریں اور مقامی مسائل کے حل پیش کریں۔'' لفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی برادری کی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ سائینس، انسانیات اور ٹیکنالوجی میں تیزی سے ہونے والی ترقی کے انسانی/1

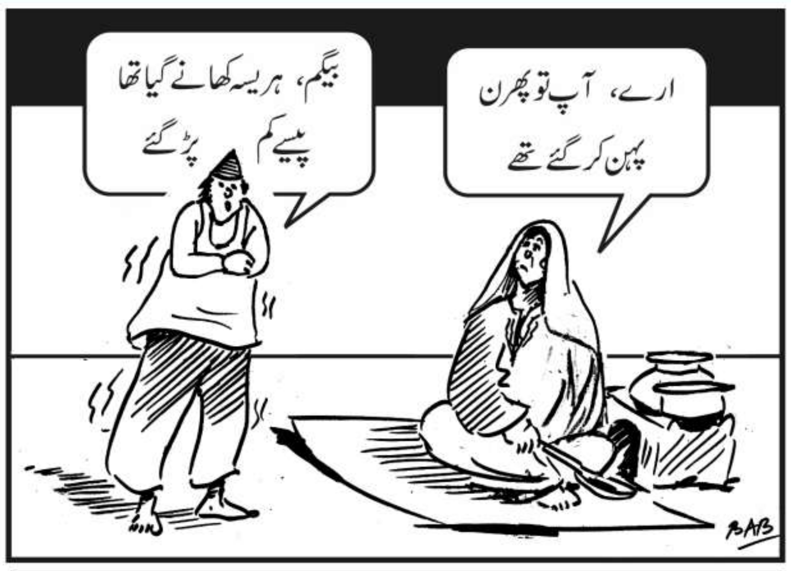

شمالی کشمیر میں سال رواں کے دوران تقریباً 3200 سائبر فراڈ/ پولیس

سرینگر/ سی این ایس/ شمالی کشمیر میں سال 2025 کے دوران سائبر فراڈ سے متعلق تقریباً 3186 شکایات درج کی گئی ہیں۔ ڈی آئی جی شمالی کشمیر میڈیا سیل کے مطابق یہ شکایات بارہمولہ، کپواڑہ، بانڈی پورہ، سوپور اور ہندواڑہ اضلاع میں آن لائن اور آف لائن درج کی گئیں، جو ڈیجیٹل جرائم میں نمایاں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ بروقت کارروائی اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے دو کروڑ روپے/3

صفا کدل میں ایک غیر مقامی نابالغ لڑکا تیز دھار چیز سے گلا کاٹنے کے بعد شدید زخمی

سرینگر 27 دسمبر/ سی این ایس/ سرینگر کے صفا کدل علاقے میں ایک غیر مقامی نابالغ لڑکا اس کے کرایہ کی رہائش گاہ کے اندر مبینہ طور پر تیز دھار چیز سے گلا کاٹنے کے بعد شدید زخمی ہوا ہے۔ حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ زخمی لڑکے کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا، یہ واقعہ صفا کدل میں اس کے کرایہ کے کمرے میں پیش آیا۔ زخمی کی شناخت بجنور، اتر پردیش کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے، جو اس/4

مویشیوں کی خرید و فروخت کے سلسلے میں بھاری رقم کی دھوکہ دہی

اوڑی سے تعلق رکھنے والے ایک ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے لاکھوں روپے کے ایک مویشی فراڈ معاملے میں شمالی کشمیر کے قصبہ اوڑی سے تعلق رکھنے والے ایک ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے دفعات 420، 467، 468 اور 471 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 17/2023 میں منیر احمد کٹاریہ ولد نور الدین کٹاریہ ساکن اوڑی سلام آباد حال شتر لورو ہامہ ضلع بارہمولہ نامی ایک ملزم کے خلاف معزز عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں مویشیوں کی خرید و فروخت کے سلسلے میں بھاری/2

MBBS داخلہ کے معاملہ پر جموں میں لوک بھون کے باہر مظاہرے

داخلہ فہرست کو متنازعہ قرار دیکر اس کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا گیا

جموں/ یو این آئی/ جموں کے لوک بھون کے باہر ہفتہ کو اس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی جب درجنوں مظاہرین نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس ریاسی میں جاری ایم بی بی ایس داخلہ تنازع کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی - جو متعدد دائیں بازو کی تنظیموں کا نیا اتحاد ہے - کی قیادت میں مظاہرین نے ایل جی گو بیک اور دیگر نعرے لگاتے ہوئے متنازعہ داخلہ فہرست کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں بی جے پی خواتین ونگ کی کارکنان کے ساتھ ساتھ جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ارون گپتا سمیت کئی تجارتی رہنما بھی شامل ہوئے۔ مظاہرین کی/5

گلمرگ میں برفیلی سڑکوں پر دو خطرناک ''کرتب بازوں'' پر مقدمہ درج

گاڑیوں کو موقعہ پر ضبط کرلیا گیا اور تھانے میں FIR درج

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں برف پر خطرناک کرتب بازی کرنے کے الزام میں دو افراد، جن میں ایک معروف سوشل میڈیا انفلوئنسر بھی شامل ہے، کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن گلمرگ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ملزمان کی شناخت امادالرحمن میاں اور محمد منظرین کلو، ساکنان سرینگر، کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں افراد برف سے ڈھکی سڑکوں پر خطرناک اور تیز ڈرائیونگ میں ملوث پائے گئے، جس سے پیدل چلنے والوں اور دیگر شہریوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہوا۔ واقعہ میں ملوث گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا اور قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اماد، جو 'اماد کلکس' نامی فوٹوگرافی فرم کے مالک اور سوشل میڈیا انفلوئنسر ہیں، اس سے قبل بھی قانون کی زد میں آ چکے ہیں۔ 5 اکتوبر کو بڈگام پولیس نے ان کے/7

وادی سے باہر کشمیریوں کو ہراساں کرنے کے واقعات افسوس ناک/ سجاد لون

مرکزی حکومت کی قیادت اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے مداخلت کی اپیل

سرینگر/ یو این آئی/ پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے ہفتہ کو ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے مختلف حصوں میں کشمیریوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے ہراسانی کے واقعات کو 'قومی سلامتی' کا مسئلہ قرار دیا اور زور دیا کہ اسے محض قانون و انتظام تک محدود نہ سمجھا جائے۔ لون نے کہا کہ انہیں یہ معاملہ اس وقت اُٹھانا پڑا جب ان کے حلقے کی متعدد خاندانوں نے بیرونِ جموں و کشمیر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ پیش آئے دھمکی آمیز واقعات سے متعلق سنجیدہ خدشات ظاہر کیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا، اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمیں اس طرح کے رویے کا سامنا ہے، تو پھر اس ملک میں/8

میر واعظ کا اقدام علیحدگی پسند بیانیہ کے خاتمے کا اشارہ دیتا ہے/ حسن میر

''چیئرمین حریت کانفرنس کا ٹیگ ہٹانا'' وسیع تر سیاسی تبدیلی کی عکاس

سرینگر/ کے این ایس/ میر واعظ عمر فاروق کے اپنے ایکس پروفائل سے "چیئرمین حریت کانفرنس" کا ٹیگ ہٹانے کے ایک دن بعد، اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے ہفتہ کو کہا کہ یہ فیصلہ جموں و کشمیر میں ایک وسیع تر سیاسی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے، جو علیحدگی پسند بیانیہ کے خاتمے اور نئی دہلی کے ساتھ نئی دہلی کے تعلقات کے آغاز کا اشارہ دیتا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے، میر نے کہا کہ وہ سیاسی گروپ جو کبھی ہندوستان کے آئینی فریم ورک سے باہر نعرے لگاتے تھے اب "قبول اور سمجھ چکے ہیں کہ ان کا مستقبل ہندوستان کے ساتھ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر میں گفتگو اب تصادم کے بارے میں نہیں ہے بلکہ بقائے باہمی، وقار اور ترقی کے بارے میں ہے۔ میر نے کہا، "وہ تمام لوگ، چاہے حریت پارٹیوں سے ہوں، جنہوں نے ماضی میں مختلف نعرے لگائے، اب یہ تسلیم اور سمجھ چکے ہیں کہ ان کا مستقبل بھارت کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مرکز پر زور دیا کہ وہ اعتماد کو بحال کرنے کے لیے، خاص طور پر نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کے لیے اسٹرکچرڈ چینل کھولے، یہ بتاتے ہوئے کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ دونوں نے بارہا کشمیر کے لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنے کی بات کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "جموں و کشمیر کے لوگوں اور حکومت ہند کے درمیان شکوک و شبہات ہیں، اس کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔/6

آئی جی پی کشمیر کا تحقیقات کے معیار کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور

پولیس کنٹرول روم، کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس کی صدارت کی

سرینگر/ کے این ایس/ آئی جی پی کشمیر شری وی کے۔ بردی نے پولیس کنٹرول روم، کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز، کشمیر زون کے تمام ڈسٹرکٹ ایس ایس پیز، JDP، ZPHQ، اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میٹنگ کے آغاز میں شریک افسران نے آئی جی پی کشمیر کو کشمیر زون میں جرائم کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور جرائم کی روک تھام اور تفتیش کے معیار کو بہتر بنانے میں ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ عام جرائم کے علاوہ، میٹنگ UAP میں کے تحت آنے والے معاملات کی تحقیقات، UAPA کے معاملات میں جائیداد کی اٹیچمنٹ کی حیثیت، دہشت گردی سے متعلق اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملات، PSA کے تحت حراست، NDPS/ نارکو دہشت گردی کے معاملات، اور POCSO کے معاملات شامل رہے۔ اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر کے تحت کی گئی کارروائی، زیر التوا تفتیشی کارروائی اور مفرور افراد کی گرفتاری پر بھی بات چیت ہوئی۔ ضلعی ایس ایس پیز نے اپنے متعلقہ اضلاع کے لیے تفصیلی پریزنٹیشنز دیں، جن میں جرائم کی روک تھام کی کوششوں، ایف آئی آرز اور ای ایف آئی آرز کے اندراج، تفتیش کی صورتحال اور اپنے دائرہ اختیار میں مقدمات کو نمٹانے پر روشنی ڈالی۔ آئی جی پی کشمیر نے جنرل کرائم انویسٹی گیشن/9

لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت کا دورہ کٹھوعہ

آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

جموں/ یو این آئی/ فوج کی رائزنگ سٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت نے ضلع کٹھوعہ کے دور افتادہ علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ان کے قوم کے تئیں حفاظت کے عزم کی سراہنا کی۔ یہ جانکاری رائزنگ سٹار نے ''ایکس'' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں کہا گیا رائزنگ سٹار کور کے جی او سی لیفٹیننٹ جنرل رجن شیراوت نے کٹھوعہ کے بنی مچھیدی میں تعینات جوانوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا جی او سی نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ان کی قوم کے تئیں حفاظت کے عزم کی سراہنا کی'۔

گلمرگ میں نئے سال کی تقریبات کے پُرامن انعقاد کیلئے

ٹنگمرگ سے ہی گاڑیوں کی تلاشی مہم کو تیز کر دیا گیا ہے

سرینگر/ کے این ایس/ ٹنگمرگ پولیس نے نئے سال کی تقریبات سے قبل سخت حفاظتی اقدامات کے تحت ہفتہ کو پورے ٹنگمرگ میں گاڑیوں کی تلاشی مہم کو تیز کیا ہے تا کہ احسن طریقے سے یہاں نئے سال کی تقریبات کو انجام دیا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس کے نامہ نگار کے مطابق عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد نئے سال کی تقریبات کے دوران عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور امن و امان کو برقرار رکھنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کو مقررہ چوکیوں پر روکا گیا اور چوکسی کو مضبوط بنانے اور کسی بھی ممکنہ خلل کو روکنے کے لیے اچھی طرح چیک کیا گیا۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ سیکورٹی ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں اور ٹریفک اور حفاظتی اصولوں پر عمل کریں، نئے سال کی پرامن تقریبات کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کریں۔ یہ مہم ایس ڈی پی او ٹنگمرگ فضان علی کی نگرانی میں چلائی گئی جبکہ ایس ایچ او ٹنگمرگ شیخ عادل دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ گراؤنڈ پر موجود رہے۔

ریزرویشن فائل کی پیش رفت سے اسٹوڈنٹس کو آگاہ کیا جائے/ آغا روح اللہ

وزراء اور منتخب نمائندوں کو احتجاج میں شامل ہونے کی کھلی دعوت بھی دی

سرینگر/ کے این ایس/ سری نگر سے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے ہفتہ کے روز کہا کہ اگر ریزرویشن فائل ایل جی کے دفتر میں ہے تو وہ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کے باہر احتجاج کریں گے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ریزرویشن کے عمل میں، ایم پی نے انتظامیہ کی طرف سے بات چیت کی کمی پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو فائل کی حالت اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کرے۔ "اگر حکومت طلباء سے بات کرنے اور انہیں اعتماد دلانے سے قاصر ہیں، تو میں ان کے لیے بات کرنے اور ہر پلیٹ فارم پر ان کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہوں،" انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ طلباء تک پہنچیں اور انہیں ریزرویشن فائل کی پیشرفت کے بارے میں آگاہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کل تک اب بھی وقت ہے، اگر انتظامیہ کو ان طلباء سے ہمدردی ہے تو وہ انہیں بلائے، ان سے بات کرے، اور انہیں اعتماد میں لے۔ ایم پی نے وزراء اور منتخب نمائندوں کو احتجاج میں شامل ہونے کی کھلی دعوت بھی دی اگر فائل ایل جی انتظامیہ کے پاس رہ گئی/10

شوپیاں میں تین او جی ڈبلیوز کی پی ایس اے کے تحت گرفتاری

بار بار غیر قانونی حرکتوں میں ملوث پائے گئے کوٹ بلوال جیل منتقل

سرینگر/ یو این آئی/ شوپیاں پولیس نے امن و سلامتی کو برقرار رکھنے کے لئے کوششوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے تین ملی ٹنٹ معاونین (او جی ڈبلیوز) کو پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت حراست میں لیا ہے اور ان کو سینٹرل جیل کوٹ بلوال جموں منتقل کیا گیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شوپیاں پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت تین او جی ڈبلیوز کو حراست میں لیا ہے۔ انہوں نے حراست میں لئے گئے افراد کی شناخت اویس احمد لون ساکن سیڈو شوپیاں، معشوق احمد شاہ ساکن شاہ لاتو شوپیاں اور سبزار احمد گنائی ساکن چھولان شوپیاں کے طور پر کی۔ بیان میں کہا گیا کہ زیر حراست افراد بار بار ریاست کی سلامتی کے لئے نقصان دہ سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعات 126/170 کے تحت احتیاطی کارروائیاں اور قانونی کارروائیاں عمل میں لائی گئی تھیں تاہم اس کے باوجود بھی یہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث رہے جس سے ضلع میں امن و امان اور سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہو گیا۔

میری مسلسل کوشش ہے کہ پورا جموں وکشمیر تیزی سے اور جامع ترقی حاصل کرے/لیفٹیننٹ گورنر

ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی

جموں 27 دسمبر//لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ریاسی ضلع میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مکمل طور پر تباہ ہونے والے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی۔ضلع ریاسی میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہوئے 320 گھروں کی تعمیر کیلئے ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس۔انڈیا) حکومت کے خزانے پر بغیر کسی بوجھ کے جدید پری فیبریکیٹڈ ''سمارٹ ہاوسز'' تعمیر کرنے کیلئے 32 کروڑ روپے کا فنڈ فراہم کرے گا۔اس سے قبل لفٹیننٹ گورنر نے آپریشن سندور کے دوران پاکستانی شیلنگ اور حالیہ قدرتی آفتوں سے متاثرہ آٹھ اضلاع (کشتواڑ، راجوری، پونچھ، اودھمپور، رام بن، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ) میں 1869 گھروں کیلئے بنیاد رکھی تھی۔لفٹیننٹ گورنر نے صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانمبی اور این جی او کے تمام اراکین کی بے لوث خدمات کی تعریف کی۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے ہمارا وژن یہ ہے کہ قدرتی آفت سے متاثرہ کوئی بھی خاندان کمزور اور محروم نہ رہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا''متاثرہ خاندانوں کیلئے گھر صرف دیواریں اور چھتیں نہیں بلکہ خوابوں اور تمناؤں کا مجسمہ ہیں اور خاندان کے افراد کے لئے معیاری زندگی اور ذاتی ترقی کی بنیاد ہیں۔میں اس تحریک کو ایک نیا انقلاب اور ملک۔۔۔۔/101

نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری کا شیرِ کشمیر بھون جموں میں عوامی دربار

ترقیاتی کاموں اور روزگار سے متعلق مسائل پر وفود سے ملاقات فوری ازالے کی یقین دہانی

جموں، 27 دسمبر// نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری نے آج شیر کشمیر بھون جموں میں منعقدہ عوامی دربار کے دوران بڑی تعداد میں عوامی نمائندوں اور عام شہریوں سے ملاقات کی۔اس موقع پر مختلف وفود نے شہری سہولیات، ترقیاتی کاموں، روزگار اور دیگر عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل کو نائب وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھا۔سرندر چودھری نے تمام شکایات کو تحمل سے سنا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مسائل کے فوری حل کے لیے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے۔یہ عوامی دربار صوبائی صدر جموں رتن لال گپتا کی جانب سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد عوام اور نائب وزیر اعلیٰ کے درمیان براہِ راست رابطہ قائم کرنا تھا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر جموں رتن لال گپتا نے کہا کہ عوامی دربار کا انعقاد اس لیے کیا گیا تاکہ عوام کو نائب وزیر اعلیٰ تک اپنی شکایات پہنچانے کا ایک مؤثر اور براہِ راست پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات عوام کے اعتماد کو مضبوط کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ حقیقی مسائل کا وقت مقررہ کے اندر حل کیا جائے۔نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری نے وفود سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں منتخب حکومت کے بہتر طرزِ حکمرانی کے اقدامات کو اجاگر کیا۔انہوں نے۔۔۔۔/102

جے اینڈ کے رائفل ایسوسی ایشن کے صدر کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

جموں، 27 دسمبر//// نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا کی گورننگ باڈی کے رکن اور جموں وکشمیر رائفل ایسوسی ایشن کے صدر شری ایس ایس سدھی نے آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔اس موقع پر شری ایس ایس سدھی نے لیفٹیننٹ گورنر کو جموں وکشمیر رائفل ایسوسی ایشن کی جانب سے ابھرتے ہوئے شوٹروں کی حوصلہ افزائی، نوجوان ٹیلنٹ کی نشاندہی اور انہیں بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کی جا رہی کوششوں سے آگاہ کیا۔انہوں نے جموں وکشمیر میں شوٹنگ کے کھیل کو فروغ دینے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی۔ملاقات کے دوران شری سدھی نے یونین ٹیریٹری میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے شوٹنگ مقابلوں کے انعقاد کے امکانات پر بھی گفتگو کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملے گی بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے مزید مواقع بھی حاصل ہوں گے۔

کشمیریوں پر حملوں کو معمول بننے روکنا وقت کی اہم ضرورت

حکومت ہر ایک سطح پر کشمیریوں کے جان و مال کے تحفظ کا معاملہ اُٹھا رہی ہے/تنویر صادق

سرینگر// بیرونی ریاستوں میں کشمیریوں پر ہو رہے حملوں پر فوری روک لگانے اور ایسے حملوں کو معمول بننے سے روکنے کیلئے ٹھوس اور کارگر اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ تنویر صادق نے کہا کہ باہری ریاستوں میں بی جے پی اور اس سے منسلک جماعتوں نے کشمیریوں پر حملوں کو معمول بنا رکھا ہے۔ باہری ریاستوں میں آج کی تاریخ میں اگر کسی کو اپنا نام بنانا ہوتا تو اس کیلئے آسان ہے کہ ''کسی کشمیری مسلمان کو پکڑو، اُس کا زدوکوب کرو اور ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال دو اور یہی چیزیں ہو رہی ہیں۔'' ترجمان نے کہا کہ ایسے حملوں کو روکنے کیلئے ٹھوس اور کارگر اقدامات کی ضرورت ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ان معاملات میں مسلسل مرکزی حکومت سے روابط میں ہیں اور گذشتہ دنوں نیشنل کانفرنس راجیہ سبھا ممبروں نے بھی وزیر داخلہ سے ملاقات کے دوران کشمیریوں کے تحفظ کا معاملہ اُٹھایا۔اُن کا کہنا تھا کہ یہ انہی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وزارتِ داخلہ کی طرف سے پہلی بار ایسا کوئی حکم نامہ آیا ہے جس میں کشمیریوں پر حملہ کرنے والوں گرفتار کرنے کے احکامات صادر کئے۔۔۔۔/105

جموں میں اٹل بہاری واجپائی کی حیات وخدمات پر نمائش کا افتتاح

ست شرما اشوک کول اور جگل کشور شرما نے بی جے پی ہیڈکوارٹر میں نمائش کا افتتاح کیا

جموں، 27 دسمبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے ملک گیر سطح پر منائے جا رہے 'اٹل سمرتی ورش' پروگراموں کے تحت، بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی متاثر کن حیات، افکار اور قومی خدمات پر مبنی ایک نمائش کا افتتاح بی جے پی ہیڈکوارٹر، ترکوٹا نگر، جموں میں کیا گیا۔نمائش کا افتتاح جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان ست شرما، بی جے پی جموں وکشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول اور لوک سبھا کے رکن پارلیمان جگل کشور شرما نے مشترکہ طور پر کیا۔اس موقع پر سینئر قائدین نے اٹل بہاری واجپائی کی تصویر پر گل پوشی بھی کی۔نمائش کے افتتاح کے دوران خطاب۔۔۔۔/104

حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ناکام/غلام حسن میر

کہا اپنی پارٹی حکومت کی ناکامیوں کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی

جموں// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اس نے جموں وکشمیر کے بے روزگار نوجوانوں سے دھوکہ کیا ہے کیونکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی ناکامی کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں بے روزگاری میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔گاندھی نگر، جموں میں واقع اپنی پارٹی دفتر میں منعقدہ ماہانہ پارٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، سابق وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے پارٹی کی صوبائی قیادت کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر اپنی پارٹی کے صوبائی صدر جموں اور سابق وزیر ایس منجیت سنگھ بھی دیگر رہنماؤں کے ہمراہ موجود تھے۔تفصیلی گفتگو۔۔۔۔/103

وادی میں حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر// برصغیر اور ریاست کے طول ارض میں بلند پایہ ولی کامل، عظیم المرتبہ اولیا حضرت خواجہ نواز، غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا 814واں عرس مبارک نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔وادی میں سب سے بڑی تقریب تاریخی خانقاہ معلی حضرت میر سید علی ہمدانیؒ میں منعقد ہوئی جہاں وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، مالدیپ، افغانستان، سری لنکا اور دیگر ممالک میں اسلام کی اشاعت وپھیلاؤ میں حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا تاریخ ساز اسلامی رول رہا ہے جنہوں نے بغیر کسی تلوار، زور جبر اسلام کا پرچار کیا جس طرح حضرت بانی اسلام کشمیر میر سید علی ہمدانیؒ نے ریاست میں اسلام کی اشاعت کی بنیاد ڈالی۔خانقاہ معلی سرینگر میں سب سے بڑی تقریب منعقد ہوئی جہاں نماز ظہر سے قبل۔۔۔۔/106

جاوید احمد ڈار نے بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا

میلہ کسان ویلفیئر اسکیموں کو فروغ دے گا/جاوید ڈار

جموں 27 دسمبر// وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹوز اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام جموں وکشمیر کسان ایڈوائیزری بورڈ اور ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر جموں کی مشترکہ کاوش سے منعقد کیا گیا تھا جس کا مقصد حکومت کی اسکیموں اور خدمات کو براہ راست کسان کمیونٹی تک پہنچانا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت اس بات کا پختہ عزم رکھتی ہے کہ کسانوں کو تمام سہولیات ان کے دہانے پر فراہم کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے میلے کسانوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں جس سے وہ مختلف اسکیموں کے فوائد کو سمجھ کر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے کسانوں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ملک کی خوراک کی سلامتی میں کلیدی کردار ادا کرنے۔۔۔۔/107

سکینہ ایتو نے جموں سے 'موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات' پر

تربیتی پروگرام کا ورچوئل افتتاح کیا، 2026 کا ہیلتھ کلینڈر بھی جاری کیا

جموں 27 دسمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سے قومی پروگرام برائے موسمیاتی تبدیلی اور انسانی صحت (این پی سی سی ایچ ایچ) کے تحت 'موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات' پر تربیتی پروگرام کم ورکشاپ کا ورچوئل افتتاح کیا۔شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور کا سب سے سنگین عالمی چیلنج ہے، جس کے انسانی صحت پر خاص طور پر کمزور علاقوں میں دوررس اثرات ہیں۔انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں اضافہ، غیر معمولی موسمی نمونے، انتہائی موسمی واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ہوا اور پانی کے معیار میں خرابی براہ راست موسمیاتی حساس بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔وزیر موصوفہ نے تاکید کی کہ موسمیاتی تبدیلی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ ہے جو بیماریوں کے نمونوں، خوراک کی سلامتی، دماغی صحت، ماں اور بچوں کی صحت اور مجموعی بہبود پر اثر انداز ہو رہا ہے۔انہوں نے ان ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لئے ایک فعال، ثبوت پر مبنی اور مربوط صحت کے ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ این پی سی سی ایچ ایچ۔۔۔۔/108

ایس ایم سی کا مصنوعی ذہانت پر مبنی روبوٹک ڈینٹل اسکریننگ کیمپ کا انعقاد

جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیمپ کا کمشنر فضل الحسیب نے افتتاح کیا

سرینگر، 27 دسمبر//// سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے ملازمین کی فلاح وبہبود اور احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کے عزم کے تحت آج اپنے ہیڈ آفس کرن نگر میں 'سیف ہینڈز ڈینٹل سینٹر' بگھات، سرینگر کے اشتراک سے مصنوعی ذہانت پر مبنی روبوٹک ڈینٹل اسکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا۔کیمپ کا افتتاح کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب نے کیا، جس میں کارپوریشن کے مختلف شعبوں سے وابستہ افسران اور ملازمین نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔اس اقدام کا مقصد منہ اور دانتوں کی صفائی سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا، دانتوں کی بیماریوں کی بروقت نشاندہی کرنا اور احتیاطی صحت کے طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرنا تھا، خاص طور پر صفائی کارکنان اور فرنٹ لائن عملے پر خصوصی توجہ دی گئی۔یہ ڈینٹل ہیلتھ کیمپ ایس ایم سی کی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فوزیہ حبیب کی نگرانی میں منعقد کیا گیا، جن کی قیادت، پیشہ ورانہ صلاحیت، لگن اور باریک بینی۔۔۔۔/111

ضلع گاندربل میں این سی او آر ڈی کی ماہانہ میٹنگ منعقد

ڈپٹی کمشنر کا منشیات کی سپلائی چین توڑنے اور متاثرین کی بازآبادکاری پر زور

گاندربل، 27 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے اور نشہ آور اشیاء کی اسمگلنگ پر قابو پانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط اور فعال حکمتِ عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے منشیات کی سپلائی چین کو توڑنے، مجرموں کو متعلقہ قوانین کے تحت کٹہرے میں لانے اور متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ڈپٹی کمشنر ضلع سطحی نارکو کوارڈینیشن کمیٹی (این سی او آر ڈی) کی ماہانہ میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے، جس میں گزشتہ اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد کی تفصیلی جانچ کی گئی۔اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اہم۔۔۔۔/110

سیکریٹری صحت نے کی پی جی اسکالرز کی حوصلہ افزائی

اورینٹیشن پروگرام کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد پیش کی

جموں، 27 دسمبر//// سیکریٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے آج نومنتخب پی جی اسکالرز اور فیکلٹی ممبران کو 15 روزہ پی جی اورینٹیشن پروگرام کی کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔قابلِ ذکر ہے کہ نیشنل کمیشن فار انڈین سسٹم آف میڈیسن (NCISM) نے تعلیمی سیشن 2025 کے لیے سات مختلف شعبوں میں 32 پی جی نشستوں کی منظوری دی ہے۔اس پیش رفت کے تحت، جموں وکشمیر بی او پی ای ای اتھارٹی کے ذریعے منتخب کیے گئے 32 پی جی اسکالرز کو گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اکھنور میں داخلہ دیا گیا، جو خطے میں پوسٹ گریجویٹ آیورویدک تعلیم کے لیے ایک اہم سنگِ میل ہے۔پرنسپل کم ڈین پروفیسر اشوتوش گپتا اور ڈائریکٹر آیوش ڈاکٹر سریش شرما کی نگرانی میں، گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اکھنور نے این سی آئی ایس ایم، حکومتِ ہند کے مقرر کردہ نصاب کے مطابق 15 روزہ پی جی اورینٹیشن پروگرام منعقد کیا۔اس موقع پر گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے معروف فارماکولوجسٹ و آئی ای سی ایڈوائزر پروفیسر وشال ٹنڈن اور سینئر بایو اسٹیٹیشن ڈاکٹر دیوراج نے ریسرچ میتھوڈولوجی اور۔۔۔۔/109

ڈی سی بڈگام کی خانصاحب میں ریونیو کیمپ کی صدارت، عوامی شکایات کا موقع پر ازالہ

نچلی سطح پر حکمرانی مضبوط بنانے اور شفاف، بروقت خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ

بڈگام، 27 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج سب ڈویژن خانصاحب میں منعقدہ ریونیو کیمپ کی صدارت کی۔اس کیمپ کا مقصد نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانا اور عوامی شکایات کے مؤثر، بروقت اور بلا رکاوٹ ازالے کو یقینی بنانا تھا۔ریونیو کیمپ میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ریونیو امور، اراضی ریکارڈ، عوامی خدمات کی فراہمی اور دیگر شہری مسائل سے متعلق اپنی شکایات پیش کیں۔ڈپٹی کمشنر نے عوام کی شکایات نہایت توجہ اور ہمدردانہ انداز میں سنیں اور موقع پر بات چیت خوشگوار اور اعتماد بحال کرنے والے ماحول میں ہوئی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی سی بڈگام نے کہا کہ ضلع انتظامیہ عوام دوست، مؤثر اور جوابدہ حکمرانی کے لیے پُرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کے سامنے پیش کی جانے والی تمام حقیقی شکایات کا میرٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جا رہا ہے، بالخصوص طویل عرصے سے زیر التوا اور مستحق معاملات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔انہوں نے حکمرانی کو مضبوط بنانے اور خدمات کی بہتری میں عوامی شمولیت کے کلیدی کردار کو بھی اجاگر کیا۔ڈپٹی کمشنر نے ریونیو افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مسائل، خاص طور پر انتقالات، وراثتی معاملات، حد بندی، اراضی تنازعات اور ریونیو دستاویزات کے اجرا سے متعلق امور میں انسانی ہمدردی، فعال اور حل پر مبنی رویہ اختیار کریں۔انہوں نے مقررہ مدت کے اندر مقدمات کے تیز رفتار نمٹارے کی ہدایات۔۔۔۔/112

ڈی سی کپواڑہ نے کی بلاک دیوس کی صدارت، عوامی مسائل کا لیا جائزہ

ترقیاتی کاموں کا معائنہ، سرمائی انتظامات پر زور

کپواڑہ، 27 دسمبر//// ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ڈی ڈی سی) کپواڑہ شری کانت سوسے نے آج ضلع کپواڑہ کے بلاک تراتھ پورہ کا دورہ کیا اور بلاک دیوس کی صدارت کرتے ہوئے عوامی شکایات سنیں اور ان کے ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات دیں۔اس کے علاوہ انہوں نے صحت، تعلیمی اداروں اور مختلف ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کیا۔دورے کے آغاز پر ڈی ڈی سی نے بلاک ہیڈکوارٹر تراتھ پورہ میں شکایت ازالہ کیمپ (پبلک دربار) کی صدارت کی، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی، چیف پلاننگ آفیسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، تحصیلدار، مختلف محکموں کے افسران اور بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی۔پبلک دربار سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی نے کہا کہ حکومت دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی فلاح وبہبود اور مجموعی ترقی کے لیے پُرعزم ہے۔انہوں نے محکماتی افسران پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون اور جذبے کے ساتھ عوامی ترقیاتی۔۔۔۔/113

لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل شوپیان کا اسپیشل جیل پلوامہ کا دورہ

شوپیان، 27 دسمبر//// لیگل ایڈ ڈیفنس کونسلز (LADCs) شوپیان کی ایک ٹیم نے آج چیف لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل رفیع احمد گانی کی قیادت میں اسپیشل جیل پلوامہ کا دورہ کیا۔اس موقع پر ٹیم کے ہمراہ ڈپٹی چیف لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل شہوار زرینہ، پینل وکیل فرزیل اقبال اور پی ایل وی شہزادہ احمد بھی موجود تھے۔دورے کے دوران ٹیم نے مختلف بیرکوں میں قید افراد سے ملاقات کی اور ان کے رہن سہن کے حالات کا براہِ راست جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ان کی شکایات اور مسائل سنے۔اس دورے کا بنیادی مقصد قیدیوں کو دستیاب قانونی سہولیات، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور جیل احاطے میں انسانی وقار کے احترام کو یقینی بنانا تھا۔ٹیم نے انفرادی مقدمات کا بھی جائزہ لیا تاکہ ایسے قیدیوں کی نشاندہی کی جا سکے جنہیں قانونی نمائندگی، زیر التوا مقدمات میں پیروی اور مختلف قانونی امدادی اسکیموں کے تحت مدد کی ضرورت ہے۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

دل کی ایمرجنسی میں اضافے پر موسم سرما کی ایڈوائزری جاری

سی این ایس/ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے شعبہ امراضِ قلب نے سردیوں کے موسم میں دل سے متعلق ہنگامی صورتحال میں اضافے کے بارے میں صحت عامہ کی ایک ایڈوائزری وارننگ جاری کی ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ طبی مداخلت میں تاخیر مہلک ہوسکتی ہے۔ "دل کی ہنگامی صورتحال میں موسم سرما کی بڑھتی ہوئی لہر" کے عنوان سے جاری کردہ ایڈوائزری میں ڈاکٹروں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سرد موسم خاص طور پر کمزور گروہوں میں دل کے امراض کے خطرے کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ دل کی بیماری کی تاریخ رکھنے والے افراد، سابقہ ؟؟ دل کا دورہ یا فالج، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس یا گردے کی بیماری میں مبتلا مریض، بزرگ افراد اور تمباکو نوشی کرنے والوں کو سب سے زیادہ خطرہ کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں سرد صبح کے دوران جسمانی سرگرمیوں میں اچانک اضافے کے خلاف بھی خبردار کیا گیا ہے۔ کارڈیالوجی ڈپارٹمنٹ نے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا، بشمول سینے، سر اور اعضاء ▯ کو خصوصی تحفظ کے ساتھ گرم کپڑے پہننا، اور صبح سویرے شدید سردی سے بچنا۔ مریضوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ دل کی تجویز کردہ ادویات بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھیں اور بلڈ پریشر کی باقاعدگی سے نگرانی کریں، جو سردیوں میں بڑھتا ہے۔ اعتدال پسند ورزش کی سفارش کی گئی تھی، جبکہ اچانک سخت مشقت کی سختی سے حوصلہ شکنی کی گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے سانس کے انفیکشن کا فوری علاج تلاش کرنے کی اہمیت پر مزید زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس طرح کے انفیکشن سردیوں کے مہینوں میں دل کے سنگین واقعات کے محرک کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں انتباہی علامات بھی درج ہیں جن کے لیے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ ان میں سینے میں درد یا تکلیف، اچانک سانس پھولنا، بہت زیادہ پسینہ آنا، چکر آنا یا غیر واضح تھکاوٹ، دھڑکن یا بے ہوشی، اور اچانک کمزوری، دھندلا بولنا یا چہرے کا جھک جانا شامل ہیں۔ ابتدائی ردعمل کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ایڈوائزری میں کہا گیا کہ بروقت طبی مداخلت زندگیاں بچاتی ہے اور علامات کے کم ہونے کا انتظار کرنے کے ناقابل واپسی نتائج ہو سکتے ہیں۔ معلوم دل کی بیماری والے لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہنگامی رابطہ نمبر آسانی سے دستیاب رکھیں اور علامات ظاہر ہونے پر قریبی کارڈیک سہولت سے فوری طبی امداد حاصل کریں۔ کارڈیالوجی ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ موسم سرما سے متعلق دل کی زیادہ تر ایمرجنسی بیداری، ادویات کی پابندی اور ابتدائی طبی امداد سے روکی جا سکتی ہے۔ یہ ایڈوائزری کشمیر بھر میں سردی کی لہر کے حالات کے درمیان مفادِ عامہ میں جاری کی گئی ہے۔

مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف صدائیں

سی این ایس/ وادی کشمیر میں بڑھتی ہوئی غربت اور مفلسی نے عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، کمزور معیشت اور محدود روزگار کے مواقع نے عام آدمی کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان دو وقت کی روٹی، علاج معالجے اور بچوں کی تعلیم جیسے بنیادی حقوق سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ دیہی علاقوں سے لے کر شہری بستیوں تک، غربت کی شدت ہر جگہ محسوس کی جا سکتی ہے۔ دیہاڑی دار مزدور، دستکار، ریڑھی بان اور چھوٹے تاجر سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ کام کے مواقع محدود ہونے کے باعث کئی گھرانوں کا واحد ذریعہ آمدن بھی ختم ہو چکا ہے۔ سردیوں کے موسم میں یہ صورتحال مزید سنگین ہو جاتی ہے، جب برف باری کے باعث کاروبار اور نقل و حمل ٹھپ ہو جاتی ہے اور لوگوں کے پاس متبادل ذرائع بھی دستیاب نہیں ہوتے۔ ماہرین کے مطابق، گزشتہ چند برسوں میں وادی میں بے روزگاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان بھی نوکریوں کی تلاش میں در بدر ہیں، جس سے ذہنی دباؤ، مایوسی اور سماجی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کئی خاندان قرض کے بوجھ تلے دب چکے ہیں اور مجبوراً ساہوکاروں سے بھاری سود پر رقم حاصل کر رہے ہیں، جو غربت کے اس دائرے کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اشیائے خورد و نوش، ایندھن اور ادویات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ آمدنی میں کوئی خاطر خواہ بہتری نہیں آئی۔ ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ''مہنگائی نے جینا مشکل بنا دیا ہے، بچوں کی فیس، گھر کا کرایہ اور علاج کا خرچ پورا کرنا ناممکن ہو چکا ہے۔'' کئی والدین بچوں کو اسکول سے نکالنے پر مجبور ہیں، جو مستقبل میں ناخواندگی اور بے روزگاری کے مزید مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو غربت کے یہ اثرات سماج پر دیرپا منفی اثرات چھوڑیں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں، فلاحی اسکیموں کو شفاف بنایا جائے اور مستحق خاندانوں تک امداد بروقت پہنچائی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہنرمندی کی تربیت، چھوٹے کاروباروں کے لیے آسان قرضے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر، وادی کشمیر میں غربت اور مفلسی ایک سنگین انسانی مسئلہ بن چکی ہے، جس کے حل کے لیے حکومتی اداروں، سماجی تنظیموں اور عوام کو مشترکہ طور پر آگے آنا ہوگا۔ بصورت دیگر، یہ بحران نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والے مستقبل کو بھی شدید طور پر متاثر کر سکتا ہے۔

پیرا میڈیکل کورسز مکمل مگر لڑکیاں بے کار

سی این ایس/ وادی کشمیر میں حالیہ برسوں کے دوران لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد نے پیرا میڈیکل کورسز کی جانب رخ کیا ہے۔ میٹرک اور بارہویں جماعت کے بعد والدین اور طالبات کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ پیرا میڈیکل تعلیم انہیں جلد روزگار دلانے میں مددگار ثابت ہوگی، تاہم زمینی حقائق اس تصور کے بالکل برعکس نظر آتے ہیں۔ مختلف اعداد و شمار اور زمینی مشاہدات کے مطابق ان کورسز کی تکمیل کے بعد محض دس فیصد لڑکیاں ہی سرکاری نوکریاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو پاتی ہیں، جبکہ بڑی تعداد یا تو کم تنخواہوں پر پرائیویٹ اسپتالوں میں کام کرنے پر مجبور ہے یا پھر ڈگریاں ہاتھ میں لے کر گھروں میں مایوسی کے عالم میں بیٹھی ہے۔ وادی میں سب سے زیادہ مقبول پیرا میڈیکل کورسز میں جنرل نرسنگ اینڈ مڈوائفری، آگزیلری نرس مڈوائفری، بی ایس سی نرسنگ، میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، ریڈیالوجی اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی، ڈائلاسز ٹیکنیشن کورس، آپریشن تھیٹر ٹیکنیشن، فارمیسی اور فزیوتھراپی شامل ہیں۔ ہر سال ہزاروں لڑکیاں سرکاری و نجی اداروں سے یہ کورسز مکمل کرتی ہیں، مگر کورس مکمل ہونے کے بعد روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر رہ جاتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پیرا میڈیکل کورسز مکمل کرنے والی صرف دس فیصد لڑکیاں ہی محکمہ صحت یا دیگر سرکاری اداروں میں ملازمت حاصل کر پاتی ہیں، جہاں بھرتیوں کا عمل محدود اور طویل ہوتا ہے۔ تقریباً پچاس فیصد لڑکیاں نجی اسپتالوں، نرسنگ ہومز اور لیبارٹریوں میں ملازمت کرنے پر مجبور ہوتی ہیں، جہاں انہیں آٹھ سے دس ہزار روپے ماہانہ جیسی قلیل تنخواہ دی جاتی ہے، جو موجودہ مہنگائی کے دور میں ناکافی سمجھی جاتی ہے۔ ان نجی اداروں میں نہ تو ملازمت کا تحفظ ہوتا ہے اور نہ ہی اوقاتِ کار یا دیگر سہولیات کا کوئی واضح نظام۔ تشویشناک امر یہ ہے کہ باقی پچاس فیصد لڑکیاں، جو بڑی محنت اور اخراجات کے بعد یہ ڈگریاں اور ڈپلومے حاصل کرتی ہیں، مناسب مواقع نہ ملنے کے باعث گھروں میں بے روزگار بیٹھی رہتی ہیں۔ کئی طالبات نے بتایا کہ انہوں نے پیرا میڈیکل کورسز اس امید پر اختیار کیے تھے کہ تعلیم مکمل ہوتے ہی روزگار مل جائے گا، مگر برسوں گزرنے کے باوجود نہ سرکاری نوکری ملی اور نہ ہی نجی شعبے میں باعزت تنخواہ۔ ماہرین تعلیم اور سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو پیرا میڈیکل اداروں میں نشستوں کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کرنے ہوں گے۔ سرکاری اسپتالوں میں خالی آسامیوں کو پر کرنا، شفاف بھرتی عمل، نجی اسپتالوں میں کم از کم اجرت کا نفاذ اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے لیے روزگار پر مبنی پالیسی ناگزیر ہو چکی ہے۔ بصورت دیگر، وادی کشمیر میں ہزاروں تعلیم یافتہ لڑکیاں ڈگریاں ہاتھ میں لیے مایوسی اور بے یقینی کی زندگی گزارنے پر مجبور رہیں گی۔

ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

سی این ایس/ وادی کشمیر میں ایمرجنسی طبی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت کے طور پر اپنی نوعیت کے پہلے ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ یہ پروگرام امریکن 20/20 کے اشتراک سے ایک کانفرنس کے دوران اُجالا سگنس سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور امان دیپ اسپتال کی جانب سے متعارف کرایا گیا۔ یہ کانفرنس انڈین کونسل آف ریسرچ، راولپورہ میں منعقد ہوئی، جس کا بنیادی مقصد ایمرجنسی شعبے میں خدمات انجام دینے والے نوجوان ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ پروگرام کو واشنگٹن یونیورسٹی سے منسلک قرار دیتے ہوئے اسے کشمیر میں ایمرجنسی سروسز کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش بتایا گیا۔ اس موقع پر اُجالا سگنس سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر پرویز احمد نے کہا کہ ادارے کا بنیادی مقصد کشمیر کی ایمرجنسی سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ کشمیر کے اسپتالوں میں ایمرجنسی سہولیات کو دنیا کے جدید اسپتالوں کی طرز پر جدید آلات سے لیس کیا جائے اور ایمرجنسی میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں، نرسز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کو مکمل طور پر اسکلڈ بنایا جائے۔ ڈاکٹر پرویز احمد نے مزید بتایا کہ اس کے ساتھ ساتھ ماسٹرز ان ایمرجنسی میڈیسن پروگرام بھی شروع کیا جا رہا ہے، جس کے تحت وہ ڈاکٹرز جو ڈی این بی یا ایم ڈی میں جانا نہیں چاہتے، پوسٹ ایم بی بی ایس ماسٹرز پروگرام میں داخلہ لے کر ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں کنسلٹنٹ کے طور پر خدمات انجام دے سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نوجوانوں کی بڑی تعداد کی اسکل ڈیولپمنٹ ممکن ہوگی، وہ خود مختار بنیں گے اور ملک کے مختلف شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں ایمرجنسی سروسز کے ذریعے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

خبر و نظر

سندھ طاس معاہدہ کی معطّلی کے بعد کئی بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کا فیصلہ

جے کے این ایس/ ایک اہم پیش رفت میں مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے جموں و کشمیر کے کشتواڑ ضلع میں دریائے چناب پر 260 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج 2 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری اس سال اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کیساتھ 1960 کے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے نئی دہلی میں بتایا کہ ہائیڈل پروجیکٹس پر ماہر تشخیص کمیٹی نے اس ماہ کے شروع میں اپنی 45ویں میٹنگ کے دوران منظوری دی، جس سے رن آف دی ریور پروجیکٹ کیلئے تیرتے ہوئے تعمیراتی ٹینڈرز کی راہ ہموار ہوئی، جس کی لاگت کا تخمینہ 3277.45 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ کے منٹس کے مطابق، مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے نوٹ کیا کہ دریائے چناب کا پانی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان انڈس واٹر ٹریٹی 1960 کی شقوں کے مطابق شیئر کیا جاتا ہے، اور اس معاہدے کے مطابق منصوبے کے پیرامیٹرز کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم، پینل نے نوٹ کیا کہ سندھ آبی معاہدہ 23 اپریل 2025 سے معطل ہے۔ جب سندھ طاس معاہدہ ہوا تو دریائے سندھ، جہلم اور چناب پر پاکستان کا اور راوی، بیاس اور ستلج پر بھارت کا حق تھا۔ معاہدہ اب التواء ▯ میں ہے، مرکز سندھ طاس میں کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھا رہا ہے، جیسے ساول کوٹ، رتلے، برسر، پاکل ڈل، کوار، کیرو، اور کیرتھائی I اور II۔ ڈول ہستی سٹیج II، موجودہ 390 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج I، ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ (ڈول ہستی پاور سٹیشن) کی توسیع ہے، جو نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے 2007 میں شروع ہونے کے بعد سے کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ منصوبے کے تحت، ڈول ہستی سٹیج I پاور اسٹیشن سے پانی کو ایک الگ سرنگ کے ذریعے موڑ دیا جائے گا جس کی لمبائی 3685 میٹر اور قطر 8.5 میٹر ہوگی تاکہ ڈول ہستی سٹیج II کے لیے گھوڑے کی نالی کی شکل کا تالاب بنایا جاسکے۔ اس منصوبے میں سرج شافٹ، پریشر شافٹ، اور ایک زیر زمین پاور ہاؤس بھی شامل ہے جس میں دو 130 میگاواٹ یونٹ ہیں، جس کے نتیجے میں 260 میگاواٹ کی کل نصب صلاحیت اور سالانہ توانائی پیدا ہوتی ہے۔ منصوبے کے لیے کل زمین کی ضرورت کا تخمینہ 60.3 ہیکٹر لگایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے کشتواڑ ضلع کے 2 گاؤں بینزوار اور پالمار کی 8.27 ہیکٹر نجی زمین درکار ہوگی۔ کل پروجیکٹ لاگت میں سے 45.64 کروڑ روپے ماحولیات کے انتظامی منصوبے اور آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ماحولیاتی منظوری کی سفارش کرتے ہوئے، ماحولیاتی کمیٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لینے کے لیے کمیشن کے 5 سال بعد ایک آزاد مطالعہ کیا جائے۔ کمیٹی نے NHPC اور CVPPL سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ایک معروف سرکاری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے دریائے چناب کے طاس کے پائیدار ماحولیاتی انتظام کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کے لیے ایک جامع مطالعہ شروع کریں۔

ماں کے دودھ کی اہمیت

نوزائیدہ بچوں کے لیے قدرت کا بے مثال تحفہ

شاہین بیگ

ماں کا دودھ نوزائیدہ بچے کے لیے قدرت کی طرف سے عطا کردہ وہ کامل غذا ہے جس کا کوئی متبادل موجود نہیں۔ یہ صرف خوراک ہی نہیں بلکہ زندگی کی ابتدائی ڈھال، محبت کا پہلا اظہار اور صحت مند مستقبل کی بنیاد بھی ہے۔ دنیا بھر کے ماہرین صحت اس بات پر متفق ہیں کہ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اور کم از کم پہلے چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ پلانا بچے کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہے۔ بدقسمتی سے جدید دور میں معلومات کی کمی، غلط تصورات اور تجارتی تشہیر کے باعث اس قدرتی نعمت کی اہمیت کو بعض اوقات نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

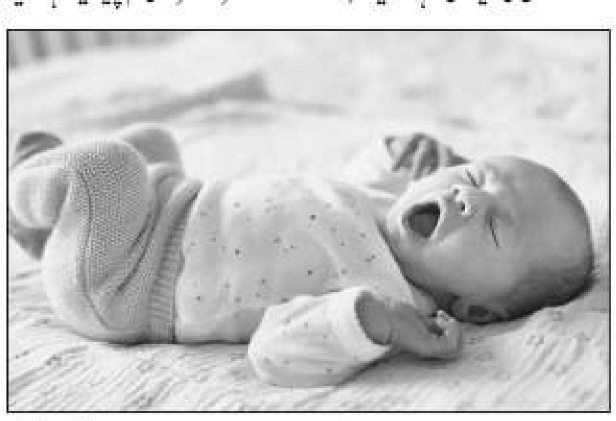

ماں کے دودھ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ نوزائیدہ بچے کی ضرورت کے عین مطابق ہوتا ہے۔ پیدائش کے ابتدائی دنوں میں ماں کے جسم سے نکلنے والا پہلا دودھ، جسے کولوسٹرم کہا جاتا ہے، گاڑھا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ یہی دودھ بچے کے لیے پہلی ویکسین کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں ایسے اینٹی باڈیز موجود ہوتے ہیں جو بچے کو انفیکشنز اور بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہ دودھ بچے کے نظام ہاضمہ کو فعال بناتا ہے اور آنتوں کو صحت مند بیکٹیریا فراہم کرتا ہے، جس سے اسہال، نمونیا اور دیگر خطرناک بیماریوں کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

ماں کے دودھ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ نوزائیدہ بچے کی ضرورت کے عین مطابق ہوتا ہے۔ پیدائش کے ابتدائی دنوں میں ماں کے جسم سے نکلنے والا پہلا دودھ، جسے کولوسٹرم کہا جاتا ہے، گاڑھا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ یہی دودھ بچے کے لیے پہلی ویکسین کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں ایسے اینٹی باڈیز موجود ہوتے ہیں جو بچے کو انفیکشنز اور بیماریوں سے بچاتے ہیں۔

ماں کے دودھ میں موجود غذائی اجزا جیسے پروٹین، چکنائی، کاربوہائیڈریٹس، وٹامنز اور معدنیات متوازن مقدار میں ہوتے ہیں۔ یہ اجزا آسانی سے ہضم ہو جاتے ہیں اور بچے کے نازک معدے پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اس کے برعکس مصنوعی دودھ یا فارمولا فیڈ اکثر بچوں میں قبض، گیس، الرجی اور معدے کی دیگر شکایات کا سبب بن سکتی ہے۔ ماں کا دودھ بچے کی قوتِ مدافعت کو مضبوط بناتا ہے، جس کے نتیجے میں بچہ کم بیمار ہوتا ہے اور اگر بیمار ہو بھی جائے تو جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نوزائیدہ بچوں کی ذہنی نشوونما میں بھی ماں کے دودھ کا کردار نہایت اہم ہے۔ سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں ذہانت کی سطح بہتر ہوتی ہے۔ اس دودھ میں موجود فیٹی ایسڈز، خصوصاً اومیگا تھری، دماغی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے بچے تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں اور ان کی سیکھنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔

ماں کا دودھ صرف بچے کے لیے ہی نہیں بلکہ ماں کے لیے بھی بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ دودھ پلانے سے ماں کے جسم میں ہارمونز متوازن رہتے ہیں، جس سے زچگی کے بعد رحم جلد اپنی اصل حالت میں واپس آجاتا ہے اور خون بہنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دودھ پلانے والی خواتین میں چھاتی اور بیضہ دانی کے کینسر کا خطرہ بھی کم پایا گیا ہے۔ یہ عمل ماں اور بچے کے درمیان ایک مضبوط جذباتی رشتہ قائم کرتا ہے، جو بچے کی نفسیاتی صحت کے لیے بے حد ضروری ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی ماں کے دودھ کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ قرآنِ کریم میں واضح طور پر دو سال تک بچوں کو دودھ پلانے کی ترغیب دی گئی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قدرت کے بنائے ہوئے نظام میں ماں کا دودھ بچے کی پرورش کا بنیادی ذریعہ ہے۔ یہ تعلیمات نہ صرف روحانی بلکہ سائنسی اعتبار سے بھی درست ثابت ہوئی ہیں۔

معاشرتی اور معاشی نقطۂ نظر سے بھی ماں کا دودھ بے حد فائدہ مند ہے۔ یہ ایک قدرتی، مفت اور ہر وقت دستیاب غذا ہے، جس کے لیے کسی خاص تیاری یا خرچ کی ضرورت نہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں جہاں غربت اور صحت کی سہولیات کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے، وہاں ماں کا دودھ بچوں کی اموات کی شرح کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اگر تمام مائیں بچوں کو مکمل طور پر ماں کا دودھ پلائیں تو ہر سال لاکھوں بچوں کی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔

اس کے باوجود یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ آج بھی بہت سی مائیں مختلف وجوہات کی بنا پر اپنے بچوں کو ماں کا دودھ نہیں پلا پاتیں۔ بعض اوقات سماجی دباؤ، غلط روایات، کام کی مجبوری یا معلومات کی کمی اس راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ ضروری ہے کہ حکومتیں، طبی ادارے اور معاشرہ مجموعی طور پر اس حوالے سے آگاہی مہمات چلائیں، تاکہ ماؤں کو ماں کے دودھ کی اہمیت اور طریقہ کار کے بارے میں صحیح معلومات فراہم کی جا سکیں۔ ہسپتالوں میں زچگی کے فوراً بعد دودھ پلانے کی حوصلہ افزائی اور کام کرنے والی ماؤں کے لیے سہولتوں کی فراہمی بھی نہایت ضروری ہے۔

ماں کا دودھ نوزائیدہ بچے کے لیے زندگی کا پہلا اور سب سے قیمتی تحفہ ہے۔ یہ بچے کو صحت، تحفظ اور محبت تینوں ایک ساتھ فراہم کرتا ہے۔ ایک صحت مند نسل کی بنیاد رکھنے کے لیے لازم ہے کہ ہم ماں کے دودھ کی اہمیت کو سمجھیں، اسے فروغ دیں اور ہر ماں کو یہ حق اور سہولت فراہم کریں کہ وہ اپنے بچے کو قدرت کی اس بے مثال نعمت سے مستفید کر سکے۔ یہی سرمایہ کاری ایک مضبوط، صحت مند اور خوشحال معاشرے کی ضمانت ہے۔

خبر و نظر

دفتر میں بیٹھ کر کی جانے والی ورزشیں
صحت مند جسم کے لیے ڈیسک اسٹریچز کی اہمیت

یعقوم جاوید

آج کے تیز رفتار اور ٹیکنالوجی سے بھرپور دور میں دفتر کی نوکری کرنے والے بیشتر افراد دن کا بڑا حصہ کرسی پر بیٹھ کر کمپیوٹر اسکرین کے سامنے گزارتے ہیں۔ مسلسل بیٹھے رہنا، محدود جسمانی حرکت، اور غلط انداز میں بیٹھنے کی عادت آہستہ آہستہ جسمانی مسائل کو جنم دیتی ہے۔ گردن میں اکڑاؤ، کمر درد، کندھوں میں تناؤ، آنکھوں کی تھکن اور پٹھوں کی کمزوری اب عام شکایات بن چکی ہیں۔ ایسے میں ماہرین صحت اس بات پر زور دیتے ہیں کہ دفتر میں کام کے دوران مختصر وقفوں میں کی جانے والی ڈیسک اسٹریچز نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

ڈیسک اسٹریچز سے مراد وہ ہلکی پھلکی ورزشیں اور کھنچاؤ کی حرکات ہیں جو انسان اپنی نشست پر بیٹھے بیٹھے یا اپنی میز کے قریب کھڑے ہو کر کر سکتا ہے۔ ان ورزشوں کے لیے کسی خاص سامان، جم یا اضافی وقت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چند منٹ کی یہ حرکات جسم میں خون کی روانی کو بہتر بناتی ہیں، پٹھوں کو آرام دیتی ہیں اور ذہنی دباؤ میں کمی لاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں دفتری ماحول میں ڈیسک اسٹریچز کو صحت مند طرزِ زندگی کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔

طویل وقت تک بیٹھے رہنے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا حصہ گردن اور کندھے ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر اسکرین کی طرف مسلسل جھک کر دیکھنے سے گردن کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں اور درد کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ ڈیسک اسٹریچز کے ذریعے گردن کو آہستہ آہستہ دائیں بائیں اور آگے پیچھے حرکت دینے سے پٹھوں میں لچک پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح کندھوں کو اوپر نیچے حرکت دینے یا دائرے کی شکل میں گھمانے سے کندھوں کا تناؤ کم ہوتا ہے اور جسم ہلکا محسوس ہوتا ہے۔

کمر درد آج کے دفتری ملازمین کا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ غلط نشست، کرسی کی اونچائی میں عدم توازن اور مسلسل جھکے رہنے سے ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے۔ ڈیسک اسٹریچز میں کمر کو سیدھا رکھ کر ہلکا سا آگے جھکنا یا کرسی پر بیٹھے بیٹھے جسم کو دائیں بائیں موڑنا کمر کے پٹھوں کو متحرک کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف درد میں کمی آتی ہے بلکہ ریڑھ کی ہڈی کی لچک بھی برقرار رہتی ہے۔

صرف جسم ہی نہیں بلکہ ذہن بھی مسلسل کام کے دباؤ سے تھکن کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈیسک اسٹریچز کے دوران گہری سانس لینا اور چند لمحوں کے لیے آنکھیں بند کرنا ذہنی سکون فراہم کرتا ہے۔ یہ مختصر وقفہ دماغ کو تازگی بخشتا ہے، توجہ میں اضافہ کرتا ہے اور کام کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جو ملازمین وقفے وقفے سے اسٹریچز کرتے ہیں، وہ نہ صرف کم بیمار پڑتے ہیں بلکہ ان کی پیداواریت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

بازوؤں اور کلائیوں پر بھی دفتری کام کا خاصا دباؤ پڑتا ہے، خصوصاً وہ افراد جو زیادہ تر وقت ٹائپنگ یا ماؤس کے استعمال میں گزارتے ہیں۔ کلائیوں میں درد اور انگلیوں میں سن ہونا عام مسئلہ ہے۔ ڈیسک اسٹریچز کے ذریعے بازوؤں کو سیدھا کر کے ہلکا سا کھینچنا، انگلیوں کو کھولنا اور بند کرنا خون کی روانی کو بہتر بناتا ہے اور ان مسائل سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے۔

ڈیسک اسٹریچز کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر عمر کے افراد کے لیے موزوں ہیں۔ چاہے نوجوان ہوں یا عمر رسیدہ ملازمین، ہر کوئی اپنی جسمانی صلاحیت کے مطابق ان حرکات کو اپنا سکتا ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ ورزش کے دوران اچانک یا تیز حرکتوں سے گریز کیا جائے۔ اسٹریچ ہمیشہ آہستہ اور آرام سے کی جانی چاہیے تاکہ پٹھوں کو نقصان نہ پہنچے۔

دفاتر اور اداروں کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کی صحت کے بارے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔ اگر کام کے دوران مختصر وقفوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور دفتری ماحول میں صحت مند عادات کو فروغ دیا جائے تو اس کے مثبت اثرات مجموعی کارکردگی پر بھی پڑتے ہیں۔ بعض جدید دفاتر میں باقاعدہ اسٹریچ بریکس یا آگاہی سیشنز کا اہتمام کیا جا رہا ہے، جو ایک خوش آئند قدم ہے۔

ڈیسک اسٹریچز کوئی پیچیدہ یا وقت طلب عمل نہیں بلکہ صحت مند زندگی کی طرف ایک چھوٹا مگر موثر قدم ہیں۔ چند منٹ کی یہ ورزشیں جسمانی درد سے نجات، ذہنی سکون اور بہتر کارکردگی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ اگر ہر دفتری ملازم روزانہ اپنے معمول میں ڈیسک اسٹریچز کو شامل کر لے تو نہ صرف اس کی صحت بہتر ہو سکتی ہے بلکہ کام کا معیار بھی نمایاں طور پر بلند ہو سکتا ہے۔ صحت مند جسم ہی کامیاب زندگی کی بنیاد ہے، اور ڈیسک اسٹریچز اس بنیاد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR FISHERIES, DISTRICT BANDIPORA

adfbpr@gmail.com adfisheries-bpr@jk.gov.in

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications are invited from unemployed youth/interested persons of the UT of Jammu and Kashmir, who intend to establish Fish Kiosk's, providing Boat and Net to traditional Fishermen, three-wheelers/E-rickshaw with ice box for fish vending and livelihood/Nutritional support @ Rs 3000/- to Fisherman under "Pradhan Mantri Matsya Sampada Yojana"(PMMSY) for the financial year 2025-26. The details of units as per the District wise targets communicated by the Director Fisheries vide letter No:-DOF-PLG/2024-05/ (E-7599691) are as under:-

S.N	Component of the scheme	Total No of units	Category	Unit cost (Rs in lacs)	Subsidy %age (40%)
01	Providing Boats (replacement) & nets for traditional Fishermen	05	General	5.00	2.00
02	Fish live vending Centre	01	General	20.00	8.00
03	Construction of Fish Kiosks including kiosks of aqua ornamental fish	02	General	10.00	4.00
04	Three wheeler with ice Box including e-rickshaws for fish vending.	06	General	3.00	1.20

Terms and Conditions:-

01. The applicant should be a Domicile of Jammu & Kashmir (UT).
02. The applicants will have to submit Detailed Project Report (DPR) in respect of S.No. 02 and 03 with full justification & technical economical details, including capital cost and the recurring cost, specific time lines for implementation of project etc.
03. The applicants will have to provide documentary evidence in respect of S.No. 02 and 03 only pertaining to availability of requisite land (either own/registered lease document) free from encroachments and encumbrances, sources of finance like Banks consent to provide loan towards the Non-subsidy portion of the project cost or declaration by the beneficiary for own investing , necessary clearances permissions etc.
04. The applicant/s in respect of S.No. 03 should have the Valid Driving License and the applicant should be the license holder of the department of Fisheries for at-least 05 years besides, actively dealing in Fish trade/vending.
05. In respect of S.No.01, a group of 04 Fishermen or active members of the registered Fishermen Cooperative Society having valid Fishing license for at-least five years can apply.
06. The beneficiary should not have availed the same benefit under any scheme by any agency/department.
07. The short listing of the applicants/Groups with respect to feasibility/eligibility shall be carried out by the District Level Committee .
08. The Final Selection of the intended sites shall be the domain of District Level Committee framed vide Govt; Order No. 944-JK(GAD) of 2020 dated:-15-10-2020 and shall be guided by the necessary orders/guidelines/clarifications issued in this regard from time to time.
09. The last date for submission of application is 02.01.2026 upto 12.00 Noon.

Further details/guidelines of the schemes can be had from the office of the Assistant Director Fisheries Bandipora Block C, floor 3rd Mini Sect. Bandipora and Mr. Anam ul Haq Wani, Extension Wing Bandipora bearing contact No:- 7006537992. Also, Feel free to Visit on any working day:-Inspector Fisheries Office Sumbal (Tehsil premises Sumbal) and Watch and Ward hut at Laherwalpora

Sd/-
Assistant Director Fisheries
District Bandipora

DIPK-9388/25
Dated: 27/12/25

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION

KAKAPORA(I & F C DEPARTMENT)

Notice inviting e-Tender

Short term e-NIT No:- 25 of 2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in single Cover System) on percentage (%) basis are invited from approved and eligible contractors registered with the J &K Government for the following work to be opened by the Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

S No	Name of work	Estt. Cost (Rs. in lakh)	Earnest Money (In Rs.)	Cost of T/ Doc. (in Rs.)	M.H of Account	Time of Completion	Class of contract
01	02	03	04	05	06	07	08
1	Construction of flood protection work on both sides of Trichal Branch of sasara Nallah at Tenghar RD 2450m (Latitude 33? 51' 50"N, Longitude 74?55'20.50"E).	19.54	39080/	800/	UT Capex Budget (DMRRR Pulwama)	20 days	BEE/CEE
2	Construction of flood protection work by way of laying concrete wall over existing wall on left side of Dhankard Nallah (T/O)Aripal Nallah)at village Monghama Near land of Kulwant Singh.	3.68	7360/	300/	UT Capex Budget (DMRRR Pulwama)	15 days	DEE
3	Construction of flood protection work by way of toe crates on Right side of Lar Nallah at village Narwa RD 3200m (Latitude 33? 51' 13.50"N, Longitude 74?55'05 "E).	6.32	12640/	300/-	UT Capex Budget (DMRRR Pulwama)	15 days	CEE/DEE
4	Construction of flood protection bund on both sides of Trichal Branch of sasara Nallah at village Danger Mohalla Tenghar RD 3830. (Latitude 33 51' 46.50"N, Longitude 74?55'42.50 "E).	11.42	22840/	500/	UT Capex Budget (DMRRR Pulwama)	15 days	BEE/CEE/DEE
5	Construction of flood protection bund on Right side of Roomshi Nallah BWO Crate work at inder. (Latitude 33.9094674 Longitude 74.896915).	6.00	12000/	300/-	UT Capex Budget (DMRRR Pulwama)	15 days	CEE/DEE

No of works:- No .05 No's
Position of AAA:- Accorded by DDC Pulwama vide order Issued No.DCP/2SDRF/PUI/2355-63 dated 22-12- 2025
Technical Sanction: Sanctioned vide this office order No,15 of 2025-26 issued under No.FCDK/6874-80 dt.26-12-2025
Position of funds: Budgetary Provision 2025-26

1. The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

1.	Date of issue of Tender Notice	26/12/2025 from 1800 Hrs
2.	Date of start of downloading	26/12/2025 from 1800 Hrs.
3.	Bid submission start Date Technical/Financial	26/12/2025 from 1800 Hrs.
4.	Bid Submission end date	02/01/2026 up to 1800 Hrs.
5.	Date & Time of opening of Tenders	03/01/2026 at 1100 Hrs.

I. Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable) to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan/ receipt(mentioning therein NIT No, S No of work and Adv. Cost of work) & date on it must not be prior to date of issuance of this tender Notice, and Earnest Money Deposit (2% of the Advertised cost) in the shape of the CDR at the time of tendering , both to be pledged to Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

II. The Bidders/Tenderers should mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission (enclose certificate). No payments shall be released by the Government to any other Bank account except the one linked with the GST registered number. As per JK Finance Departments' Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 dated 08-07-2025.

III. The bidders/tenderers shall have to upload Self attested undertaking/affidavit to the effect that the registered card of the contractor has not been blacklisted/Debarred by any department nor the contractor has been declared insolvent by any court of Law.

Sd/- (Er. Farooq Ahmad Ganie)
Executive Engineer
Flood Control Division Kakapora

DIPK-9381/25
Dated: 27/12/25

OFFICE OF THE PRINCIPAL

GOVT. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL KULGAM

Tender notice for the Publication and School Magazine
Date; 15/12/2025.

1. Introduction:
GGMHSSK invites sealed tenders from reputed and experienced publishers for the publication of our annual school magazine. The magazine serves as a creative platform for students and staff, showcasing various achievements, activities, and literary contributions.

2. Scope of Work:
The selected publisher will be responsible for the following tasks:
Designing the layout of the magazine.
Printing and binding the magazine.
Ensuring high-quality printing standards.
Delivering the printed copies to the school by the specified deadline.

3. Specifications:
Size:A4
Number of Pages:100 (Approx.)
Color photographs: 40
Paper Quality:
Cover: 250 GSM glossy papers
Inner pages: 130 GSM matte papers
Binding: perfect binding
Quantity: 600(approx)
Color: full color or part color

4. Eligibility Criteria:
The bidder should have at least 5 years of experience in publishing school magazines or similar publications.
The bidder must provide samples of previous work.
The bidders should have availed GST registration and other required legal documents.

5. Submission Details: Interested bidders are requested to submit their tenders in a sealed envelope.
The envelope should be marked "Tender for School Magazine Publication" and addressed to Principal Govt. Girls Model Higher Secondary School Kulgam.
The bid should include a detailed cost break down (showing the basic price and GST separately). samples of previous work, and a complete company profile must also be submitted.
The deadline for submission of sealed tender is ten days after the publication of the notice.
Tenders should be submitted to Govt. Girls Model Higher Secondary School Kulgam.
Evaluation Criteria: Tenders will be evaluated based on quality. cost, compliance and delivery timelines.
Contacting formation: 6005342804, 9419061306
Email: principalgmhsskulgam@gmail.com
GGMHSS reserves the right to reject any or all tenders without assigning any reason.

Principal
GHSS Kulgam

DIPK-9389/25
Dated: 27/12/25

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT ZAINGEER
(P U B L I C N O T I C E).

Sub: Selection List of Sahayikas (Anganwadi Helpers) of Poshan Project Zaingeer.

In pursuance to Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-042023, and posts advertised by this office vide No: No: 10 of 2024 Dated: 24-02-2024 for selection of Sahayikas (Anganwadi Helpers) for Anganwadi Centres of Poshan Project Zaingeer , and selection list of eligible candidates has been prepared as per criteria laid down vide Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023/ Government Order No.222-JK(SWD) of 2022 Dated: 30-11-2022 and No: SWD-ICDS/43/2022 Dated: 14-08-2023 and selection list has been framed is herewith as Annexure "A" are hereby published for information to general public and inviting appeal/objections if any. The appeal/objection if any against the said selection list, shall be filed in the office of Poshan Project Zaingeer against proper receipt by or before 31-12-2025 up to 4:00 Pam, no appeal/objection shall be entertained after expiry of the last date for filling appeal/objections.

Annexure-A.

Name of AWC_:Dervash Mohalla Wadoora Ward No/ Name:Dervash Mohalla Wadoora WARD NO:10.

S No.	Index	Name of Candidate	Parentage	Residence	Ward No/ Name	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 10+2 / Out of	Percentage	Whether any relation with retired AWW or AWH	Additional 2 Points	Total Merit	Remarks
1	1	Shahista Quadir	W/oirshad Ahmad Bhat	Dervash Mohalla Wadoora	Ward No: 10	03-03-1196	10th	229/500	45.80	Nil	0	45.80	Married
2	2	Haleema Akther	W/o Mohd Shafi Wagay	Dervash Mohalla Wadoora	Ward No: 10	11/9/1987	10th	197/500	39.00	Nil	0	39.00	Married
3	3	Farhat Bashir	D/o Bashir Ahmad Dervash	Dervash Mohalla Wadoora	Ward No: 10	5/8/2002	10th	333/500	66.60	Nil	0	66.60	U-Married
4	4	Afshana Begum	W/o Aijaz Ahmad Wagay	Dervash Mohalla Wadoora	Ward No: 10	5/3/1993	10th	283/500	56.60	Nil	0	56.60	Married

Name of AWC_:GANIE MOHALLA BOHRIPORA Ward No/ Name:GANIE MOHALLA BOHRIPORA WARD NO:01.

S No.	Index	Name of Candidate	Parentage	Residence	Ward No/ Name	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 10+2 / Out of	Percentage	Whether any relation with retired AWW or AWH	Additional 2 Points	Total Merit	Remarks
1	1	Nargis Rasool	D/o Gh Rasool Ganie	GANIE MOHALLA BOHRIPORA	Ward No: 01	20-06-2003	10th	207/500	41.00	Nil	0	41.00	Un-Married

Child Dev. Project Officer
Poshan Zaingeer

DIPK-9410/25
Dated: 27/12/25

Government of Jammu and Kashmir

Government Medical College Srinagar

10-Karan Nagar, Srinagar, J&K-190010

Delay can be fatal

ADVISORY

Winter Spike in Heart Emergencies: Advisory

Who is Most at Risk?

Individuals with known heart disease or previous heart attack or stroke
Patients with hypertension, diabetes, or kidney disease
Elderly persons and smokers
Those who abruptly increase physical activity during cold mornings.
Key Preventive measures
Dress warmly, particulary protecting the chest, head and extremities
Avoid early-morning exposure to extreme cold
Continue all prescribed heart medications without interruption
Monitor blood pressure regularly, as winter readings tend to rise
Exercise moderately and avoid sudden strenous exertion
Seek prompt treatment for respiratory infections, which can trigger cardiac events.
Warning signs that need immediate attention
The public is urged not to ignore symptoms such as
Chest pain or discomfort
Sudden breathlessness
Excessive sweating, dizziness or unexplained fatigue
Palpitations or fainting
Sudden weakness, slurred speech or facial drooping
"Timely medical intervention saves lives. Waiting for symptoms to pass can have irreversible consequences"
Public Advisory
People with heart disease are advised to keep emergency contact numbers readily available
Seek immediate medical care at the nearest cardiac facility if symptoms arise.
Most winter-related cardiac emergencies are preventable with awareness, medication adherence and early medical attention.

Issued in the public interest by Department of Cardiology
GMC Srinagar

GOVT OF JAMMU AND KASHMIR

INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE KULGAM (Chawalgam)

www.itikulgam.in email id:itikulqam@gmail.com

Pradhan Mantri Kaushal Vikas Yojana (PMKVY 4.0)

SKILL TRAINING CENTRE UNDER J&K SKILL DEVELOPMENT MISSION

Free admission in Job Oriented courses

S. No	Name of the Course	Skill Sector	NSQF Level	Eligibility	Duration (In hrs)
1.	Assistant Pickle and Paste Making Technician (Fruits & Vegetables)	Food Industry Capacity & Skill Initiative	3	10th	300
2.	Assistant Electrician	Construction Skill Development Council of India	3	10th	360
3.	IT Helpdesk Attendant	IT-ITeS SSC NASSCOM	3	10th	300

Admission will be provided on first cum first serve basis.

The course is free of cost for all candidates. No fee shall be charged.

The candidates will be provided stipend of Rs.2500/- on successful completion/assessment of the course.

All courses are aligned with National Skills Qualification Framework (NSQF) and duly accredited by National Skill Development Cooperation (NSDC) and respective Sector Skill Councils.

The Courses are open to general public, alumni, students of other colleges and as well.

For enquires call/whatsapp 7889303829 +919797164491

Sd/- Superintendent
Industrial Training Institute
Kulgam

DIPK-9411/25
Dated: 27/12/25

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Employment, J&K

Employment Complex Tophsherkhanla 38-A Samunder Bagh Exchange, Road Jammu | Srinagar. ph No 0191-2430064

ph.No. 0194-2486827 Fax 0191.2438440
Fax. 0194-2475289 Email: dir領-]k@nic.ln
(Website: www.iakemo.mcin)

NOTIFICATION

Whereas, applications were invited for key contractual roles for Business Helpline under Mission YUVA vide this office Advertisement Notification No. 01 of 2025 dated 25.10.2025; and

Whereas, in response to the said notification, 591 candidates applied for the posts through online mode; and Whereas, after scrutiny of documents, a provisional merit list along with the list of rejected applications was notified and objections were invited from the candidates vide this office notification no ED/Plan/MISSIONYUVA/3941-44 dated 12.12.2025; and

Whereas, the objections/representations received from the candidates within the stipulated time were examined and disposed of by the Selection Oversight Committee after due scrutiny of records and supporting documents;

Now therefore, after taking into account all valid objections, in partial modification of the earlier notification vide no Diremp/Estt/D-II/2000/II/4188- 98 dated 24.12.25 ,the final list of 31 candidates shortlisted for interview for the contractual positions of Business Helpline under Mission YUVA is hereby notified and placed at Annexure A to this notification.

In addition, a Contingent Merit List (Waiting List) comprising 12 candidates, arranged strictly in order of merit, is notified and placed at Annexure B. The candidates included in Annexure B are hereby informed that they shall remain present at the interview venue on the scheduled date, and shall be permitted to appear for interview only if so directed by the Selection Oversight Committee, in the event of non-reporting of any shortlisted candidate at Annexure A or rejection of candidature of any such candidate due to non-extent required.

It is hereby explicitly clarified that mere presence at the interview venue or inclusion in the Contingent Merit List shall not confer any right to be interviewed or appointed, and no claim whatsoever shall lie against the Department in this regard.

The shortlisted candidates are hereby informed that the interview shall be held on 2nd January, 2026 (Friday) at the Directorate of Employment J&K Top Sherkhaniya, Jammu at 11 am for Jammu based applicants and Directorate of Employment Bemina for Kashmir based applicants.

The candidates shall necessarily attend the interview with all original documents, including but not limited to:
o Educational qualification certificates,
o Experience certificates,
o Proof of date of birth and identity.

It is further notified that experience certificates must be verifiable, and candidates shall be required to produce supporting proof such as pay slips and bank account statements evidencing salary/payment for the claimed period of experience. Failure to produce original and verifiable documents shall render the candidature liable to rejection.

Short-listing or participation in interview shall not confer any right to appointment, and final selection shall remain subject to satisfactory verification of documents and approval of the competent authority.

This notification shall be circulated in the public domain and communicated to the shortlisted candidates through email and SMS.

Sd/-
Director Employment J&K cum
Mission Director Mission YUVA J&K

DIPK-9412/25
Dated: 27/12/25

کسٹمز کلیئرنس سہولت کمیٹی کی میٹنگ نے شراکت داروں کا اعتماد مضبوط کیا

نئی دہلی/ 27دسمبر/ پی آئی بی/ دہلی کسٹمز کی جانب سے کالپنا چاؤلہ کانفرنس ہال، آئی جی آئی ائیرپورٹ میں چیف کمشنر آف کسٹمز دہلی زون کی صدارت میں کسٹمز کلیئرنس سہولت کمیٹی (CCFC) کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں شراکت دار سرکاری ایجنسیوں جیسے FSSAI، پلانٹ کوارنٹائن، اور ڈرگ کنٹرولر کے ساتھ ساتھ کسٹمز بروکر فریٹرنیٹی، GJEPC، ASSOCHAM اور دیگر تجارتی انجمنوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ اجلاس میں کسٹمز کے اسٹیک ہولڈرز، بشمول کسٹوڈینز، درآمد کنندگان، برآمد کنندگان اور محکمے کے افسران نے بھی شرکت کی جس سے کسٹمز کلیئرنس کے نظام میں وسیع شراکت داری کی عکاسی ہوئی۔ اجلاس میں حالیہ پالیسی اور ڈیجیٹل اقدامات پر روشنی ڈالی گئی جو مرکزی بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (CBIC) نے متعارف کرائے ہیں، اور ان کے دہلی کسٹمز زون میں نفاذ کے فریم ورک پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اہم عملی مسائل اٹھائے جن پر تعمیری بحث کے بعد اقدامات کیے گئے جو سہولت کاری کو مضبوط

اور عمل کی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے۔ اجلاس کی شفاف اور مشترکہ طرز عمل کی تعریف کی گئی اور کسٹمز کے عمل پر اعتماد کو مزید مستحکم کیا گیا۔ دہلی کسٹمز زون نے آسان کاروبار کے فروغ اور تجارتی سہولت کاری کو قانون کے دائرہ کار میں بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس نے کہا کہ زون کا رہنما اصول شفافیت، رسائی، اور موثریت پر مبنی ہے، جو نہ صرف کسٹمز کے کام کرنے کے انداز کا مرکز ہیں بلکہ اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد اور کھلے تعامل کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ آئندہ کے لیے دہلی کسٹمز نے کہا کہ آسان کاروبار کا عمل مسلسل تعاون کا متقاضی ہے، جس میں کسٹمز، شراکت دار ایجنسیوں، کسٹوڈینز اور تجارتی کمیونٹی کے درمیان مضبوط شراکت ضروری ہے۔ شفافیت، رسائی، اور کھلے مکالمے کے اصولوں کو اپنے عمل میں شامل کر کے دہلی کسٹمز اعتماد، موثریت، اور مشترکہ ذمہ داری کے کلچر کو فروغ دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ CCFC میٹنگ کے نتائج اس بات کا عکاس ہیں کہ کسٹمز اور EXIM کمیونٹی کے درمیان سہولت کاری کے فریم ورک پر اعتماد مزید مستحکم ہوا ہے۔

گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد پہلی بار نومبر میں ڈیڑھ کروڑ سے تجاوز

نئی دہلی، 27دسمبر (یو این آئی) اس سال نومبر میں گھریلو ہوائی مسافروں کی تعداد سال بہ سال کے لحاظ سے 6.92 فیصد بڑھ کر ایک کروڑ 52 لاکھ ہو گئی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ایک ماہ میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ گزشتہ سب سے بڑی تعداد دسمبر 2024 میں ریکارڈ کی گئی تھی، جب ایک کروڑ 49 لاکھ مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس سال جنوری سے نومبر تک کے 11 مہینوں میں کل 15 کروڑ 26 لاکھ 35 ہزار مسافروں نے ہوائی سفر کیا۔ یہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 4.26 فیصد اضافہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دیوالی اور چھٹھ تہوار اکتوبر ماہ میں ختم ہونے کے باوجود یہ ریکارڈ نومبر میں قائم کیا ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق، اکاسا ایئر 93.8 فیصد کے ساتھ سیٹ آکیوپنسی ریشو (پی ایل ایف) کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔ انڈیگو 88.7 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر اور اسپائس جیٹ 87.7 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ایئر انڈیا گروپ کا پی ایل

ایف 87.5 فیصد اور انڈیا ون ایئر کا تناسب 82.7 فیصد درج ہوا ہے۔ مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے، نومبر میں انڈیگو اور اکاسا کی مارکیٹ شیئر میں کمی آئی، جب کہ ایئر انڈیا گروپ (ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس) اور اسپائس جیٹ کے مارکیٹ شیئر میں اضافہ ہوا۔ انڈیگو کی مارکیٹ شیئر اکتوبر میں 65.6 فیصد سے گھٹ کر 63.6 فیصد رہ گئے ہیں۔ ایئر انڈیا گروپ کا حصہ 26.7 فیصد، اکاسا کا 4.7 فیصد، اور اسپائس جیٹ کا 3.7 فیصد درج ہوا ہے۔ دہلی، بنگلور، حیدرآباد، ممبئی، چنئی اور کولکاتہ کے چھ میٹرو شہروں میں وقت پر پرواز کی کارکردگی کے لحاظ سے، اکاسا ایئر 72.2 فیصد کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ ایئر انڈیا گروپ کی پروازیں 69.1 فیصد، انڈیگو 69 فیصد، الائنس ایئر 59 فیصد، اور اسپائس جیٹ 48.4 فیصد کے ساتھ وقت پر روانہ ہوئیں۔ چنئی ایئرپورٹ 86.4 فیصد وقت پر روانگی کے ساتھ اس فہرست میں سرفہرست ہے۔ اس کے بعد بنگلور ہوائی اڈہ 78.6 فیصد، حیدرآباد 75.5 فیصد، کولکاتہ 74.4 فیصد، دہلی 62.2 فیصد، اور ممبئی میں 50.1 فیصد وقت پر روانگی درج ہوئی ہے۔

ہماچل پردیش میں طبی خدمات متاثر

ڈاکٹرز نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان

ہماچل پردیش / نیوز ڈیسک / ہماچل پردیش میں کئی سرکاری اسپتالوں میں رہائشی ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے باعث طبی خدمات متاثر ہو گئی ہیں۔ ہڑتال ان ڈاکٹرز کے خلاف کیے گئے فوری برخاستگی کے اقدام کے خلاف کی گئی، جن پر ایک مریض سے جھگڑے کا الزام تھا۔ رہائشی ڈاکٹروں نے کہا کہ متعلقہ ڈاکٹر کی 48 گھنٹوں کے اندر برخاستگی غیر منصفانہ تھی اور طبی برادری میں اس سے ناپسندیدگی پائی جاتی ہے۔ اس دوران مریض اور ان کے رشتہ دار، خاص طور پر وہ جو دور دراز علاقوں سے آئے ہیں، ڈاکٹروں کی غیر موجودگی کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

جرمنی کے ہیم ٹیکسٹائل۔ 2026 میں مواقع کی تلاش میں قالین برآمد کنندگان

بھدوہی، 27دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے 50 فیصد ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد ہندوستانی قالین برآمد کنندگان عالمی سطح پر نئی منڈیوں کی تلاش میں جنگی پیمانے پر لگ گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں جنوری میں جرمنی کے فرینکفرٹ میں منعقد ہونے والے ہیم ٹیکسٹائل 2026 کو برآمد کنندگان ایک بہترین موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ قالین ایکسپورٹ پروموشن کونسل (سی ای پی سی) کے نائب صدر اسلم محبوب نے ہفتے کے روز یہاں یو این آئی کو بتایا کہ ٹرمپ ٹیرف نے ہندوستانی قالینوں کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے برآمد کنندگان کے کاروبار کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ ان حالات میں ہندوستانی قالین برآمد کنندگان امریکہ سے ہٹ کر عالمی منڈی میں کچھ نئے قالین درآمد کرنے والے ممالک کی تلاش میں لگ گئے ہیں، تاکہ امریکہ کے ٹیرف کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک وقت ایسا تھا جب امریکی منڈی

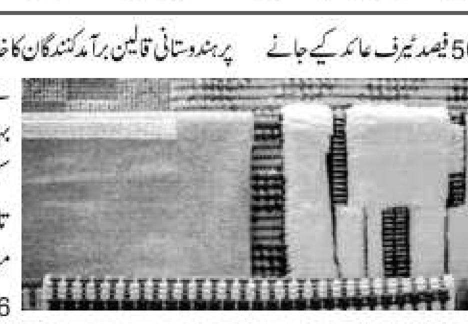

پر ہندوستانی قالین برآمد کنندگان کا خاصا دباؤ اور اثر و رسوخ تھا، مگر ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے 50 فیصد ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد مسائل بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ حالات کچھ ایسے ہو گئے ہیں کہ چھوٹے اور درمیانے کاروباریوں کی فیکٹریوں پر تالے لگنے کی نوبت آ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ خراب حالات میں آئندہ جنوری میں 13 سے 16 تاریخ کے درمیان جرمنی کے فرینکفرٹ میں منعقد ہونے والے ہیم ٹیکسٹائل 2026 میں 48 سے 50 برآمد کنندگان حصہ لینے والے ہیں۔ اس بین الاقوامی میلے سے ہندوستانی قالین کے تاجروں کو بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ فرانس، اٹلی، اسپین، ڈنمارک، فن لینڈ، پولینڈ، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، ناروے، انگلینڈ، یونان اور پرتگال میں بھی ہندوستانی قالینوں کے لیے بہتر امکانات موجود ہیں۔ جرمنی میں منعقد ہونے والا قالین میلہ ہوم ڈیکور سے متعلق قالینوں کا ایک بہت بڑا میلہ ہے۔

ساوتھ سنٹرل ریلوے کی نئی ٹرینوں کا اعلان

حیدرآباد 27 دسمبر (یو این آئی) ساوتھ سنٹرل ریلوے نے تلنگانہ، آندھرا پردیش اور دیگر ریاستوں کے درمیان رابطہ کو بہتر بنانے کئی نئی ایکسپریس ٹرین خدمات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریلوے حکام کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق ان نئی خدمات میں ہفتہ وار اور روزانہ چلنے والی ایکسپریس ٹرینیں شامل ہیں تاہم فی الحال کسی نئی پاسنجر ٹرین سروس کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ نئی ٹرینوں کے شیڈول کے مطابق تروپتی۔ چلکگلورو ہفتہ وار ایکسپریس (ٹرین نمبر 17423) کا آغاز 17 جولائی 2026 سے ہوگا جو ہر جمعرات کو چلے گی جبکہ واپسی میں چلکگلورو۔ تروپتی ہفتہ وار ایکسپریس (ٹرین نمبر 17424) 18 جولائی سے ہر جمعہ کو اپنی خدمات فراہم کرے گی۔ راجستھان کے لئے براہ راست رابطہ کے تحت کاچی گوڑہ۔ بھگت کی کوٹھی روزانہ ایکسپریس (ٹرین نمبر 17605) 20 جولائی 2026 سے شروع کی جائے گی۔

نئے سال سے قبل دہلی کے ریستورانوں اور کلبوں میں حفاظتی انتظامات سخت

نئی دہلی/ نیوز ڈیسک/ نئے سال کی تقریبات کے موقع پر دہلی بھر میں بڑے ہجوم کی توقع کے پیش نظر دارالحکومت کے ریستورانوں اور کلبوں نے آگ اور ہجوم سے متعلق حفاظتی اقدامات سخت کر دیے ہیں جن میں اضافی عملے کی تعیناتی اور باقاعدہ فرضی مشقیں شامل ہیں۔ یہ سختی اس وقت بڑھائی گئی جب دہلی فائر سروس نے کرسمس اور نئے سال کی تقریبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریستورانوں ہوٹلوں اور کلبوں میں شہر گیر معائنہ مہم شروع کی۔ حکام کے مطابق اس مہم کے دوران فائر فائٹنگ آلات کی فعالیت ایمرجنسی راستوں کی دستیابی اور عمارتوں کے قواعد کی پابندی کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور یہ اقدام گوا کے نائٹ کلب میں پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعے کے بعد کیا گیا ہے جس میں پچیس افراد جان سے گئے تھے۔ نیشنل ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا کے خزانچی منپریت سنگھ نے بتایا کہ تمام رکن اداروں کو

حفاظتی پروٹوکول سخت کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے اور انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ تمام آلات کی جانچ کی جائے اخراجی دروازے کھلے اور فعال رکھے جائیں اور مصروف اوقات میں ہجوم سنبھالنے کے لیے اضافی عملہ تعینات کیا جائے۔ اسی دوران دی پیانو مین کے بانی ارجن ساگر گپتا نے کہا کہ ان کے لیے نئے سال کی شام دیگر دنوں سے مختلف نہیں اور وہ ہر روز ہی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ آگ سے بچاؤ کے تمام اقدامات اخراجی راستوں کی صفائی اور ساختی حفاظت سمیت ہر وقت یقینی بنائے جاتے ہیں۔ راستا اور بیٹی کلبوں کے بانی جوئے سنگھ نے بھی بتایا کہ ان کے اداروں میں سخت داخلی حفاظتی طریقہ کار پہلے ہی نافذ ہیں جہاں بھیڑ سے بچاؤ نشستوں اور مہمانوں کی تعداد کے مطابق کیا جاتا ہے اور باقاعدہ ہفتہ وار ماہانہ اور دو ماہی حفاظتی مشقیں کی جاتی ہیں۔

صراف بازار میں تیزی جاری

سونے کی قیمت 1.40 لاکھ سے تجاوز کر گئی

نئی دہلی، 27 دسمبر/ نیوز ڈیسک / گھریلو صراف بازار میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان جاری ہے۔ سونا آج 700 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر 770 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گیا۔ چاندی کی قیمت میں بھی 6000 روپے فی کلوگرام سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ سونے کی قیمتوں میں اس اضافے کی وجہ سے، 24 کیرٹ سونا ملک بھر کے بیشتر صراف بازاروں میں 1.40 لاکھ کا ہندسہ عبور کر گیا، جو 1,40,030 اور 140180 فی 10 گرام کے درمیان تجارت کر رہا ہے۔ اسی طرح 22 کیرٹ سونا 1,28,360 روپے سے 1,28,510 روپے فی 10 گرام کے درمیان فروخت ہو رہا ہے۔ دریں اثنا، چاندی کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے، یہ چمکدار دھات آج دہلی صراف بازار میں 2,40,100 روپے فی کلوگرام پر فروخت ہو رہی ہے۔

کاوچ نظام کی تنصیب میں تاخیر ممبئی دہلی کولکاتا روٹس کی آخری تاریخ پوری نہ ہوسکی

نئی دہلی/ نیوز ڈیسک/ ریلوے وزارت ممبئی دہلی اور دہلی کولکاتا ہائی ڈینسٹی روٹس پر خودکار ٹرین تحفظ نظام کاوچ کی تنصیب دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کی مقررہ آخری تاریخ پوری کرنے میں ناکام رہی ہے تاہم حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ نظام 2026 کے دوران فعال کر دیا جائے گا۔ کاوچ ایک دیسی طور پر تیار کردہ جدید خودکار ٹرین تحفظ نظام ہے جو لوکو پائلٹس کو مقررہ رفتار کے اندر ٹرین چلانے میں مدد دیتا ہے اور اگر پائلٹ رفتار کم کرنے میں ناکام رہیں تو خودکار طور پر بریک لگا دیتا ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے میں خاصی پیش رفت ہو چکی ہے جہاں تقریباً پچیس فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ باقی حصوں میں اہم تکنیکی اجزا نصب کیے جا رہے ہیں۔ ریلوے وزارت نے ابتدا میں اگست 2024 میں اعلان کیا تھا کہ یہ کام

مارچ 2025 تک مکمل ہو جائے گا جس کے بعد فروری 2025 میں بجٹ دستاویز کے ذریعے اس مدت کو بڑھا کر دسمبر 2025 کر دیا گیا تھا۔ 17 دسمبر کو لوک سبھا میں وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے بتایا کہ وسیع آزمائش کے بعد کاوچ ورژن چار دہلی ممبئی روٹ کے پلوال متھرا ناگدا حصے اور دہلی کولکاتا روٹ کے ہاوڑہ بردھمان حصے پر کامیابی سے نافذ کیا جا چکا ہے اور باقی حصوں میں کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان روٹس پر سات ہزار ایک سو انتیس کلومیٹر میں آپٹیکل فائبر کیبل بچھائی جا چکی ہے آٹھ سو ٹیلی کام ٹاور نصب ہو چکے ہیں آٹھ سو ساٹھ اسٹیشنوں پر اسٹیشن کاوچ لگایا گیا ہے پانچ ہزار چھ سو بہتر کلومیٹر ٹریک پر ٹریک سائیڈ آلات نصب کیے گئے ہیں اور چار ہزار ایک سو چون چون انجنوں میں لوکو کاوچ لگایا جا چکا ہے۔

رینو اور دیگر کمپنیوں کی کاریں جنوری سے مزید مہنگی ہو جائیں گی

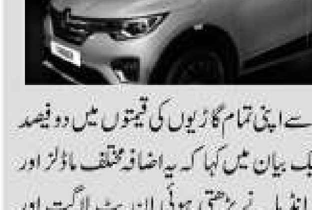

نئی دہلی، 27 دسمبر (نیوز ڈیسک) رینو انڈیا سمیت کئی کمپنیاں نئے سال میں کاروں کی قیمتوں میں اضافہ کرنے والی ہیں۔ فرانسیسی آٹوموبائل کمپنی کی ذیلی کمپنی رینالٹ انڈیا نے یکم جنوری 2026 سے اپنی تمام گاڑیوں کی قیمتوں میں دو فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اضافہ مختلف ماڈلز اور ویریئنٹس میں مختلف ہوگا۔ رینالٹ انڈیا نے بڑھتی ہوئی ان پٹ لاگت اور آٹوموبائل سیکٹر میں جاری میکرو اکنامک چیلنجز کو قیمتوں میں اضافے کی وجوہات کے طور پر بتایا ہے۔ رینو انڈیا نے اپنے سرکاری بیان میں کہا ہے کہ وہ ہندوستانی صارفین کو بہتر مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مسابقتی قیمتوں کو برقرار رکھنے پر توجہ دے رہا ہے۔ رینو انڈیا، فرانس کی رینو گروپ کی ایک مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی، تین ماڈلز - کویڈ، ٹریبر اور کیگر کے ساتھ ہندوستانی مارکیٹ میں موجود ہے۔ کمپنی کی توجہ سستی، عملی، اور قدر پر مبنی خصوصیات پر ہے جو مختلف گاہک کے حصوں کے لیے موزوں ہیں۔

ٹاٹا اسٹیل کی ڈچ یونٹ پر آلودگی کے الزامات کے تحت 1.4 ارب یورو کا مقدمہ

نئی دہلی / نیوز ڈیسک/ ٹاٹا اسٹیل کی نیدرلینڈز میں قائم دو ذیلی کمپنیوں کو ایک اعشاریہ چار ارب یورو کے بڑے مقدمے کا سامنا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ کمپنی کی اسٹیل پیدا کرنے والی سرگرمیوں سے خارج ہونے والے مضر اخراج نے قریبی آبادی کی صحت اور املاک کو نقصان پہنچایا۔ ٹاٹا اسٹیل نے ان الزامات کو غیر ثابت شدہ اور قیاس آرائی پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس مقدمے کا بھرپور قانونی دفاع کرے گی۔ ایکسچینج کو دی گئی اطلاع کے مطابق ماحولیاتی تنظیم اسٹچٹنگ فریسے ونڈ ڈاٹ نو نے انیس دسمبر کو ٹاٹا اسٹیل نیدرلینڈ بی وی اور ٹاٹا اسٹیل آئی جموئیڈن بی وی کے خلاف سمن جاری کیا جس کے بعد نارتھ ہالینڈ کی ضلعی عدالت ہارلیم میں اجتماعی دعووں کے قانون کے تحت کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ وہ آئی جموئیدن

پلانٹ کے اطراف رہنے والے مکینوں کی نمائندگی کر رہی ہے اور ویلسن نورد میں ٹاٹا اسٹیل کے آپریشنز سے خارج ہونے والے خطرناک مادوں نے رہائشیوں کی صحت اور معیار زندگی کو متاثر کیا ہے۔ عدالت میں دائر دعوے کے مطابق تنظیم تقریباً ایک اعشاریہ چار ارب یورو ہرجانے کا مطالبہ کر رہی ہے اور اس کا موقف ہے کہ ان اثرات کی وجہ سے علاقے میں گھروں کی اوسط قیمتیں دیگر مماثل علاقوں کے مقابلے میں کم رہ گئی ہیں۔ اس کے جواب میں ٹاٹا اسٹیل نے کہا ہے کہ تنظیم نے اپنے دعووں کے حق میں کوئی ٹھوس ثبوت فراہم نہیں کیا اور کمپنی کی ڈچ ذیلی اکائیاں ان الزامات کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہیں۔ کمپنی کے مطابق اسے مقدمے کے قابل سماعت ہونے اور دعووں کی بنیاد ثابت ہونے دونوں حوالوں سے مضبوط دفاعی دلائل حاصل ہیں۔

انڈیگو کی دھند کے باعث پروازوں میں خلل کے پیش نظر مسافروں کو ہدایت جاری

نئی دہلی / نیوز ڈیسک / انڈیگو ایئر لائن نے شمالی اور مشرقی بھارت کے کئی شہروں میں جاری سردی اور دھند کے اثرات کے پیش نظر مسافروں کے لیے ہدایت جاری کی ہے۔ ایئر لائن کے مطابق امرتسر، چندی گڑھ اور رانچی کے ہوائی اڈے کم یا بدلتی ہوئی مرئی فاصلہ کی وجہ سے متاثر ہیں، جس سے پروازوں میں تاخیر اور شیڈول میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ ایئر لائن نے اپنے X پیج پر بتایا کہ موسم کے حالات کے بدلنے کے ساتھ پروازیں معمول سے سست رفتار ہو سکتی ہیں، اور زمین پر موجود ٹیمیں حفاظت اور نظر آنے کی شرائط کی پابندی کو اولین ترجیح دے رہی ہیں۔ ہوائی اڈے کے عملے نے بھی مسافروں کی مدد کے لیے دستیابی یقینی بنائی ہوئی ہے، اور ایئر لائن نے مسافروں سے صبر و تحمل کا اظہار کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ موسم

بہتر ہونے پر آپریشنز بحال ہو سکیں۔ یہ ہدایت ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب انڈیگو اپنی بین الاقوامی پروازوں کو بڑھانے میں مصروف ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, Muzamil Ahmad Gojree F/O Shabnam Bin Muzamil R/O Retni pora Tehsil and District Budgam wants to submit that my wards previous name is Aiza Muzamil D/o Muzamil Karim. I have changed my wards name to Shabnam Bin Muzamil D/o Muzamil Ahmad Gojree. I have taken birth certificate of my ward namely is Aiza Muzamil D/o Muzamil Karim bearing birth certificate no. B202501903110001013. Now I want that in D.O.B Certificate my wards name should reflect as Shabnam Bin Muzamil D/o Muzamil Ahmad Gojree. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Sameena Gulzar D/o Gulzar Ahmad Bhat resident of Khonmoh (Applicant).

V/s

Block Development Officer, Khonmoh, Registrar Births & Deaths (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant namely Sameena Gulzar D/o Gulzar Ahmad Bhat R/o Khonmoh as 10.11.1997 at Home at Khonmoh.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 27.12.2025

Executive Magistrate 1st Class,
Pantha chowk

قومی صارف ہیلپ لائن کے ذریعے 8 ماہ میں 35 کروڑ کی رقم صارفین کو واپس

ای کامرس شعبہ سرفہرست، سفر و سیاحت سمیت 31 شعبوں میں ہزاروں شکایات کا ازالہ

نئی دہلی/ پی آئی بی/ محکمہ امور صارفین حکومت ہند کی قومی صارف ہیلپ لائن نے پچیس اپریل سے چھبیس دسمبر 2025 کے دوران ملک بھر میں صارفین کی شکایات کے موثر ازالے کے ذریعے مجموعی طور پر پینتالیس کروڑ کی رقم واپس دلائی ہے اس عرصے میں اکتیس مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی سڑسٹھ ہزار دو سو پینسٹھ شکایات پر کارروائی کی گئی جو صارفین کو رقم کی واپسی سے متعلق تھیں یہ تمام ازالہ صارف تحفظ قانون 2019 کے تحت مقدمہ بازی سے قبل مرحلے پر کیا گیا جس سے صارفین کو بروقت کم خرچ اور دوستانہ حل میسر آیا اور صارف کمیشنوں پر بوجھ میں بھی کمی واقع ہوئی اعداد و شمار کے مطابق ای کامرس شعبہ سب سے آگے رہا جہاں انتالیس ہزار نو سو پینسٹھ شکایات کے نتیجے میں بتیس کروڑ سے زائد کی رقم واپس دلائی گئی جبکہ سفر و سیاحت کے شعبے میں چار ہزار پچاس شکایات کے ازالے کے ذریعے ساڑھے تین کروڑ کی رقم

صارفین کو واپس ملی اسی طرح ایجنسی خدمات الیکٹرانک مصنوعات اور ایئر لائنز کے شعبوں میں بھی نمایاں رقوم کی واپسی عمل میں آئی جو مجموعی واپسی کا پچاسی فیصد سے زیادہ حصہ بنتی ہیں حکام کے مطابق مختلف اداروں اور کمپنیوں کو بطور شراکت دار شامل کرنے سے شکایات کے حل کی اجتماعی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس سے صارفین کے مسائل تیزی سے حل ہو سکے جودھپور بنگلورو اور چنئی سے سامنے آنے والے متعدد معاملات میں قومی صارف ہیلپ لائن کی مداخلت کے بعد برسوں سے لٹکی ہوئی رقمیں واپس ہوئیں جس پر صارفین نے اطمینان اور تشکر کا اظہار کیا قومی صارف ہیلپ لائن ملک بھر میں صارفین کیلئے مقدمہ بازی سے قبل شکایت درج کرانے کا واحد اور آسان ذریعہ بن کر ابھری ہے جہاں سترہ زبانوں میں ٹول فری نمبر 1915 کے ذریعے شکایات درج کی جا سکتی ہیں۔

گرگاؤں میں سڑکوں کی حالت پر سی اے کیو ایم کا تفصیلی معائنہ

نئی دہلی/ پی آئی بی/ 27 دسمبر: قومی دارالحکومت خطہ اور ملحقہ علاقوں میں فضائی معیار کے انتظام سے متعلق کمیشن سی اے کیو ایم نے 26 دسمبر 2025 کو گرگاؤں میں میونسپل کارپوریشن گرگاؤں کے زیر انتظام سڑکوں پر صفائی اور دیکھ بھال کے انتظامات کا وسیع معائنہ کیا یہ معائنہ گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان کے تحت جاری نگرانی اور نفاذی عمل کا حصہ تھا جس کا مقصد دھول پر قابو پانے کے اقدامات پر عمل درآمد کا جائزہ لینا اور سڑکوں پر دھول کے جمع ہونے گھریلو کچرے تعمیراتی و انہدامی فضلے اور کھلے عام جلانے کے واقعات کی نشاندہی کرنا تھا اس دوران سترہ معائنہ ٹیموں نے جن میں ہریانہ اسٹیٹ پولوشن کنٹرول بورڈ کی پندرہ اور سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ کی دو ٹیمیں شامل تھیں گرگاؤں میں ایم سی جی کے دائرہ اختیار میں آنے والی ایک سو پچیس سڑکوں کا جائزہ لیا اور جیوٹیگ شدہ اور وقت کے ساتھ لی گئی تصاویر کمیشن کو پیش کیں معائنے کے نتائج کے مطابق چونتیس سڑکوں پر شدید سطح کی دھول پائی گئی اٹھاون سڑکوں پر درمیانی درجے کی دھول جبکہ اکتیس

سڑکوں پر کم دھول ریکارڈ کی گئی اور صرف چار سڑکیں ایسی تھیں جہاں دھول نظر نہیں آئی شدید دھول والی متعدد سڑکوں پر گھریلو کچرے اور تعمیراتی فضلے کا بڑا ذخیرہ بھی موجود تھا جبکہ کئی مقامات پر کھلے عام جلانے کے واقعات دیکھے گئے جو سڑکوں کی معمول کی دیکھ بھال کچرا نظم اور زمینی سطح پر نگرانی میں سنگین کمی کی نشاندہی کرتے ہیں مختلف وارڈوں اور سیکٹروں میں رہائشی علاقوں اندرونی سڑکوں اور اہم شاہراہوں پر مسلسل دھول اور کچرا جمع ہونے کی نشاندہی کی گئی جس سے صورتحال مزید خراب ہوئی کمیشن نے مشاہدہ کیا کہ ایم سی جی کو زمینی سطح پر کارروائیوں کو نمایاں طور پر مضبوط بنانے کی ضرورت ہے خصوصاً باقاعدہ مکینیکل جھاڑو بروقت کچرا اٹھانے اور سائنسی طریقے سے تلفی پانی کے چھڑکاؤ اور دھول دبانے کے اقدامات کو موثر بنانے اور کھلے عام جلانے کی سختی سے روک تھام پر زور دیا گیا کمیشن نے واضح کیا کہ آپریشن کلین ایئر کے تحت این سی آر میں ایسے معائنے اور نفاذی مہمات باقاعدگی سے جاری رہیں گی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تہذیب پر اثرات کا مطالعہ اور تجزیہ کرے۔ انہوں نے زور دیا کہ کلاس روم کی تدریسی طریقہ کار کو ان تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلئے ارتقاء پذیر ہونا چاہیے تاکہ وہ معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت دونوں کو فروغ دے سکیں۔ انہوں نے کہا "کلاس روم اور ہماری تعلیمات طلبہ کو بہتر زندگیاں بنانے، جامع ترقی کو فروغ دینے اور زیادہ روشن خیال معاشرہ تخلیق کرنے کیلئے تیار کریں۔" لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی بھارت کے تعلیمی منظرنامے میں نمایاں شراکت اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اس کی پختہ وابستگی کی تعریف کی۔ انہوں نے خواتین طلبہ کو ان کی غیر معمولی تعلیمی کامیابیوں اور برتری کے نئے معیارات قائم کرنے پر مبارکباد دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پر جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کے سامنے آنے والے چیلنجوں کیلئے سائنسی حل فراہم کرنے کا اعتماد کیا۔ حالیہ تباہ کن قدرتی آفات کے تناظر میں لفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈ اور سیلاب کیلئے جدید ابتدائی انتباہی نظاموں پر تحقیق کو ترجیح دے۔ انہوں نے پائیدار انفراسٹرکچر کی اہمیت پر زور دیا اور سڑک اور تعمیراتی مواد کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال پر خصوصی تحقیق کی اپیل کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی سے کہا کہ وہ ڈوگری اور ویدک مطالعہ کے کورسز کو دوبارہ ڈیزائن کرے تاکہ یہ مضامین زیادہ دلچسپ اور عصری بن جائیں اور زیادہ طلبہ کو راغب کریں۔ انہوں نے تاخیر کا شکار انڈور اسٹیڈیم کی فوری تکمیل کیلئے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے کی بھی ہدایت دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے شرائن بورڈ کی حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی امداد اور بحالی میں کلیدی کردار کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے بورڈ کی سنسکرت اور ویدک تعلیم کیلئے وقف اداروں کی حمایت کے ذریعے ثقافتی تحفظ میں جاری عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے بتایا کہ شرائن بورڈ نے ریاسی اور ملحقہ علاقوں کے مقامی سیلف ہیلپ گروپس سے 22 کروڑ روپے کی مصنوعات خریدی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انہوں نے شرائن بورڈ کے سی ای او کو ہدایت دی ہے کہ مقامی رہائشیوں سے زیادہ سے زیادہ خریداری کی جائے تاکہ ان کے روزگار کو سپورٹ ملے۔ لفٹیننٹ گورنر نے مزید بتایا کہ شرائن بورڈ نے ضلع میں شنکراچاریہ مندر سمیت پانچ دیگر مندروں کی تعمیر شروع کی ہے جبکہ کٹرا میں دیوی کا ایک بین الاقوامی عجائب گھر قائم کیا جائے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "کٹرا اور شوکھوڑی میں ہیلی پیڈز کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے مہا شوراتری کے موقع پر عقیدت مند کٹرا سے شوکھوڑی مندر تک ہیلی سروسز حاصل کر سکیں گے۔" اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے 'ہائی اینڈ کمپیوٹنگ اے آئی اور ڈیپ لرننگ لیب' اور 'شادی شدہ سکالرز کیلئے رہائش' کا افتتاح کیا۔ تقریب کے دوران کل 821 ڈگریاں تقسیم کی گئیں جن میں 228 ماسٹرز، 26 ڈاکٹریٹ اور 567 انڈر گریجویٹ ڈگریاں شامل تھیں۔ 25 ممتاز طلبہ (7 مرد اور 18 خواتین) کو تمغے بھی دیے گئے۔ مجموعی طور پر 10 طلبہ (4 مرد اور 6 خواتین) نے انفوسس فاؤنڈیشن پرائز فار ایکسلنس حاصل کیا، جبکہ 11 طلبہ کو سرٹیفکیٹ آف ڈسٹنکشن سے نوازا گیا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی نے موقع پر یونیورسٹی کی رپورٹ پیش کی۔ تقریب میں سابق چیئرمین آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن، ممبران شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی اور طلبہ شریک ہوئے۔ چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل ریاسی مسٹر صراف سنگھ ناگ، ایم ایل اے حلقہ ہائے ماتا ویشنو دیوی مسٹر بلدیو راج شرما، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، ڈپٹی کمشنر ریاسی اور دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ نمبر 2

رقم کی دھوکہ دہی اور خرد برد کا الزام لگایا گیا۔ شکایت کنندہ کے مطابق اس کو سرکاری ایس ٹی کوٹہ اسکیم کے تحت ادائیگی کی یقین دہانی کرائی گئی اور بھیڑیں فراہم کرنے پر آمادہ کیا گیا۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شکایت کنندہ، جو مویشیوں اور بھیڑ بکریوں کی خرید وفروخت کے کاروبار سے وابستہ ہے، نے لاکھوں روپے مالیت کی گائیں اور بھیڑیں فراہم کیں۔ ابتدا میں اعتماد حاصل کرنے کے لئے جزوی ادائیگیاں کی گئیں لیکن بعد میں ملزم کی جانب سے 30 لاکھ روپوں کے متعدد چیک جاری کیے گئے جو بینک کھاتے میں ناکافی بیلنس ہونے کی وجہ سے باؤنس ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بار بار یقین دہانیوں کے باوجود بقایا رقم ادا نہیں کی گئی جس سے شکایت کنندہ کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ ملزم نے ایک منصوبہ بند طریقہ اختیار کرتے ہوئے گمراہ کن معاہدے کئے اور سرکاری فلاحی اسکیم کے تحت خریداری کے جھوٹے بہانے سے جعلی اور ڈس آنر شدہ چیک جاری کیے جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کو نقصان پہنچا اور ملزم نے خود کو ناجائز فائدہ پہنچایا۔

بقیہ نمبر 3

سے زائد کی رقم متاثرین کو واپس دلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سائبر سیفٹی سے متعلق آگاہی مہمات کے تحت اسکولوں، کالجوں اور دیہی علاقوں میں سینکڑوں پروگرام منعقد کیے گئے تاکہ عوام کو آن لائن فراڈ کے طریقوں، ہیلپ لائن نمبرز اور فوری شکایت درج کرانے کے عمل سے آگاہ کیا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فشنگ کالز، جعلی سرمایہ کاری اسکیموں اور فرضی کسٹمر کیئر نمبرز سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری اطلاع دیں۔

بقیہ نمبر 4

وقت صفا کدل، سری نگر میں مقیم ہے۔ اس کی عمر سولہ سال بتائی گئی ہے۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 5

بڑی تعداد کے باعث مرکزی سڑک بندرہی جس سے ایک گھنٹے سے زیادہ ٹریفک جام رہا اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی، تاہم احتجاجی گروپوں کو پیچھے دھکیلنے میں اہلکاروں کو خاصی دقت پیش آئی کیونکہ کئی مظاہرین لوک بھون کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کرتے رہے۔ سنگھرش سمیتی کے کنوینر کرنل سکھویر سنگھ منکوٹیا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، 'ہم اپنے مذہبی جذبات سے متعلق 'جائز مطالبات' کے حل تک احتجاج جاری رکھیں گے۔ ہم کسی مذہب کے طلبہ کے خلاف نہیں، مگر چاہتے ہیں کہ میڈیکل کالج کی نشستیں صرف ہندو طلبہ کے لیے مخصوص ہوں۔' انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ ایل جی شرائن بورڈ کے چیئرمین ہیں اس لیے ان پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کسی بھی کمیونٹی کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں۔ منکوٹیا نے مطالبہ کیا کہ اگر نشستوں کی مخصوص مختص کرنا ممکن نہیں تو حکومت کالج کو بند کرنے پر غور کرے۔ واضح رہے کہ تنازع اس وقت بھڑکا جب گزشتہ ماہ 50 نشستوں والے پہلے ایم بی بی ایس بیچ کے داخلے نیٹ میرٹ لسٹ کے ذریعے مکمل ہوئے، جن میں 42 مسلم امیدوار۔ زیادہ تر کشمیر سے۔ سات ہندو طلبہ جموں سے اور ایک سکھ امیدوار شامل ہے۔

بقیہ نمبر 6

وزیراعظم اور ایچ ایم نے بار بار کہا ہے کہ وہ کشمیر کے لوگوں اور کشمیر کے نوجوانوں سے بات کریں گے۔ یہ مناسب وقت ہے، کیونکہ یہاں جو علیحدگی پسند بیانیہ چل رہا تھا، اب ختم ہو چکا ہے۔" میر نے مزید کہا کہ حالیہ عوامی بیانات اور میر واعظ جیسے علامتی فیصلوں کے ذریعے نظر آنے والے بدلتے ہوئے سیاسی لہجے نے نوکریوں، انفراسٹرکچر، سیاحت کی بحالی اور نچلی سطح پر اقتصادی ترقی پر مرکوز تازہ سیاسی سوچ کے لیے جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی سیاسی فضا اب نعروں سے نہیں ترقی سے بنے گی۔ میر نے مزید کہا، "ترقی کا ایک نیا ماحول ابھرے گا، اور ایک نئی مصروفیت کشمیر کے مستقبل کی تشکیل کرے گی۔"

بقیہ نمبر 7

خلاف جنگلاتی اراضی میں زبردستی داخل ہونے، بیریکیڈ ہٹانے اور تھار گاڑیوں کے قافلے کو ممنوعہ علاقے میں لے جانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا۔ بعدازاں انہوں نے واقعے کی 12 منٹ کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی تھی۔ پولیس کے مطابق گلمرگ کے تازہ واقعے میں قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ ملزمان کو باقاعدہ کونسلنگ بھی دی گئی اور مستقبل میں ایسے اقدامات نہ دہرانے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ نمبر 8

ہمارا مقام کیا ہے؟ سجاد لون نے کہا کہ کشمیر کے ہزاروں لوگ دہائیوں سے روزگار کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہ لوگ دراصل اتحاد کے سفیر تھے جنہوں نے بھارت کے اندر باہمی اعتماد کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات نے اس اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ لون نے حکومت کی حالیہ کارروائی کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا: سینکڑوں واقعات کے مقابلے میں دو گرفتاریاں سمندر میں ایک قطرے کے برابر ہیں۔ یہ معمولی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔' انہوں نے خبردار کیا کہ عام کشمیریوں کی سماجی اور معاشی کنارہ کشی بھارتی وفاق کے لیے خطرناک نتائج مرتب کر سکتی ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ اگر ایک کشمیری نوجوان محض فیس بک پوسٹ لائک کرنے پر یو اے پی اے کے تحت گرفتار ہو سکتا ہے، تو پھر کشمیریوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف بھی اسی پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا: 'کیا پی ایس اے صرف کشمیری مسلمانوں کے لیے ہے؟ اسے ان لوگوں کے خلاف بھی لاگو کریں جو نفرت اور تقسیم پھیلا رہے ہیں۔' انہوں نے کہا: 'کمبل بیچنے والے کو دھمکانا بہادری نہیں۔ اگر واقعی غیرت ہے تو چین یا پاکستان کی سرحد پر جائیں۔' سجاد لون نے مرکز اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر دیگر ریاستوں کے سربراہان سے رابطہ کریں اور واضح پیغام دیں کہ کشمیریوں کے خلاف ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹویٹس سے حل نہیں ہوگا۔ اگر صورتحال نہ بدلی تو ہم اجتماعی طور پر دہلی جا کر احتجاج کریں گے۔ لون نے پنجاب کے عوام کی اکثریت کے رویے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کشمیریوں کو ہمیشہ اپنائیت اور تحفظ کا احساس دلایا ہے۔ ریزرویشن کے سوال پر سجاد لون نے کہا کہ موجودہ ڈھانچہ کشمیریوں کے خلاف عدم توازن پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اور ڈویژن کی سطح پر بھرتی ہی واحد منصفانہ حل ہے، جب کہ موجودہ نوٹیفکیشن کاغذ کے ایک ٹکڑے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کشمیر میں 'ایک کشمیری کو دوسرے کے بدلے کھڑا کرنے' کی پالیسی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے اور یہ پہلے ہی اعتماد کے بحران کو گہرا کر رہی ہے۔ لون نے کہا کہ مین اسٹریم سیاست میں آنے کے بعد انہیں مسلسل کردار کشی اور ایجنسیوں کے ساتھ جوڑنے کی کوششوں کا سامنا رہا، لیکن وہ ہمیشہ عوام کے درمیان رہے۔

بقیہ نمبر 9

کا جائزہ لیا اور جرائم کی روک تھام میں ضلعی سربراہان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تحقیقات کے معیار کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بہتر تفتیشی طریقوں، سائنسی آلات کے زیادہ استعمال اور ایک مضبوط فالو اپ (پیروی) نظام کے ذریعے سزا کی شرح کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ خاص کر طور پر منشیات اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ NDPS اور UAPA کیسوں میں سزا کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نظام وضع کریں تاکہ نارکو مجرمانہ اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو توڑا جا سکے۔

بقیہ نمبر 10

ہے۔ "اگر فائل ایل جی کے پاس ہے، اور حکومت طلباء کو شامل کرنے میں ناکام رہی تو میں کل ایل جی آفس کے باہر احتجاج کروں گا۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

کیلئے ایک نئے ماڈل کے طور پر دیکھتا ہوں جہاں ضرورتمند خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت کے پیسے کے بغیر کی جا رہی ہے۔ یہ ہمیں ایک طاقتور منتر دیتا ہے کہ سب مل کر جموں وکشمیر یو ٹی اور اس کے لوگوں کی مشترکہ بھلائی کیلئے کام کریں۔" لفٹیننٹ گورنر نے پچھلے چند برسوں میں شروع کیے گئے متعدد انفراسٹرکچر پروجیکٹس پر روشنی ڈالی جو ضلع ریاسی کے لوگوں کی رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور زندگی کی آسانی میں اضافہ کرنے کا مقصد رکھتے ہیں۔ طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو پورا کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ کٹرا ٹاؤن کیلئے انڈر گراؤنڈ سیوریج سسٹم کا کام اگلے چھ ماہ کے اندر شروع ہو جائے گا۔ کٹرا کا ماسٹر پلان فی الحال آخری مراحل میں ہے اور منظوری کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹر موڈل سٹیشن قائم کرنے کی کوششیں بھی تیز کی جا رہی ہیں۔

102

کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں منتخب حکومت شفافیت، جوابدہی اور عوام دوست حکمرانی کے لیے پُرعزم ہے۔ ہر حقیقی عوامی شکایت کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ ہمہ گیر ترقی اور خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

103

کے دوران غلام حسن میر نے پارٹی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور عوام کو درپیش مسائل کو اجاگر کریں، کیونکہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں حکومت بنانے کے بعد دونوں خطوں کے عوام کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت، علاقائیت اور فرقہ واریت کی سیاست کو جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں فروغ دیا گیا، جس سے مختلف برادریوں کے درمیان علاقائی ہم آہنگی کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ انہوں نے کہا، "صدیوں سے جموں وکشمیر میں قائم امن کو ووٹ حاصل کرنے اور اقتدار میں واپسی کے لیے فرقہ وارانہ اور علاقائی نفرت کی سیاست کے ذریعے داؤ پر لگا دیا گیا، جس میں نیشنل کانفرنس بھی شامل ہے۔" انہوں نے پارٹی کارکنان سے اپیل کی کہ وہ عوامی فلاح و بہبود اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کام کریں۔ غلام حسن میر نے کہا کہ اپنی پارٹی جموں وکشمیر کے تمام عوام کے لیے اتحاد، مساوات، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بلا امتیاز ترقی کی حامی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا، جس کی وجہ سے عوام بری طرح مایوس ہیں۔

104

کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی محض ایک سیاسی رہنما نہیں تھے بلکہ وہ خود ایک ادارہ تھے، جن کی زندگی آج بھی نسل در نسل لوگوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سیاست اور قوم کی تعمیر میں اٹل جی کی خدمات بے مثال ہیں۔ نہایت مشکل حالات میں بھی انہوں نے بالغ نظری، توازن اور جرات کے ساتھ ملک کی قیادت کی۔ ست شرما نے مزید کہا کہ اٹل جی نے جمہوری اقدار کو مضبوط کیا، قومی مفاد کا پوری مضبوطی سے دفاع کیا اور سیاسی گفتگو میں وقار کو برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، اٹل جی کے ورثے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک مضبوط، خود کفیل اور عالمی سطح پر باوقار بھارت کی تعمیر کر رہے ہیں۔ اشوک کول نے اپنے خطاب میں کہا کہ اٹل بہاری واجپائی اصولوں پر مبنی سیاست کی علامت تھے، جو نظریاتی وابستگی کے ساتھ ساتھ مکالمے اور اتفاق رائے کے بھی حامی تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'اٹل سمرتی ورش' کے ذریعے بی جے پی اٹل جی کے نظریات کو نچلی سطح تک، بالخصوص نوجوانوں تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے، تاکہ وہ قوم پرستی، بہتر طرز حکمرانی اور اخلاقی سیاست کی اقدار کو سمجھ سکیں۔ جگل کشور شرما نے کہا کہ اٹل جی کی زندگی مضبوط قوم پرستی اور انسان دوست حکمرانی کا حسین امتزاج تھی۔

105

گئے۔ ہم اس حکمنامے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ساتھ ہی اپیل کرتے ہیں کہ تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کیساتھ یہ معاملہ اٹھایا جائے اور کشمیریوں کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق سخت احکامات صادر کیے جانے چاہئیں۔ ایک سوال کے جواب میں تنویر صادق نے کہا کہ پہلگام حملہ اور اس کے بعد پیدا ہوئی صورتحال کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے وزراء کو مختلف ریاستوں میں بھیجا اور خود بھی مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کیساتھ رابطے میں رہے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ کشمیریوں کو نشانہ نہ بنایا جائے اور اللہ کا شکر ہے کہ اس میں ہم کافی حد تک کامیاب بھی رہے۔ ان اقدامات کا مقصد یہی تھا کہ باہری ریاستوں میں کشمیریوں پر حملے معمول نہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں پر حملوں کو یکسر روک لگنی چاہئے، اب بہت ہو گیا، کشمیریوں کو دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک نہ روا رکھا جائے، اس کے نتائج پھر کشمیر میں نکلتے ہیں۔

106

میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے حضرت خواجہ اجمیری کی پاک سیرت تاریخ ساز اسلامی خدمات اور برصغیر میں اسلام کی اشاعت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اُن کی پاک سیرت اور برصغیر میں اشاعت اسلام میں اُن کے رول کو سنہری اور ناقابل فراموش قرار دیا۔ نماز ظہر کے بعد ختمات المعظمات، درود اذکار کی مجالس آراستہ ہوئی۔ امام مباک صاحب ہمدانی اور خادمانِ زیارت نے ختمات المعظمات، دوروداز کاراوراد خوانی کی روح پرور مجلس کی پیشوائی کی۔ اس موقعے پر سجادہ نشین خانقاہ معلی الحاج پیرزادہ شاہد نعمان شافی، صدر جمعیت حاجی فاروق احمد گانی، محمد یاسین زہرا، پیرزادہ محمد اشرف عنایتی، مولانا شوکت حسین کینگ، میر سید افتخار احمد کامل ابن حیرت کشمیر، سجادہ نشین علم صاحب زورہ الحاج پیرزادہ مسعود صاحب بھی موجود تھے۔ جبکہ آج صبح صادق ہی خانقاہ حضرت شیخ محمد چشتی زالڈگر میں بھی قرآن خوانی، ختمات المعظمات کی مجلس آراستہ ہوئی، جس کی پیشوائی پیرزادہ غلام جیلانی مسعودی نے انجام دی۔ تقریب میں علامہ مولانا شوکت حسین قادری، حاجی فاروق احمد گانی، اور حضرت خواجہ معین الدین چستی عقیدت مندان خصوصاً چستی کے معززکے افراد بھی موجود تھے، اس موقعے پر حضرت خواجہ شیخ محمد چشتیؒ کے تحریر کردہ قرآن پاک کے قلمی نسخوں کی بھی نشاندہی الحاج عاف احمد چشتی نے کرائی اور سجادہ نشین درگاہ اکملیہ الحاج میر شفاعت احمد کاملی بھی موجود تھے۔

107

والا قرار دیا۔ موسم کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے چیلنجز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے روایتی فصلوں سے ہٹ کر کیش کراپس، باغبانی اور متعلقہ سرگرمیوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نوجوانوں کو مختلف اسکیموں کے تحت مہارت کی تربیت اور مالی امداد فراہم کر رہا ہے جس میں 50 فیصد سے زیادہ سبسڈی بھی شامل ہے تاکہ زراعت کو پائیدار اور پرکشش روزگار کا ذریعہ بنایا جا سکے۔ ایم ایل اے بشناہ ڈاکٹر راجیو بھگت نے کہا کہ میلہ کسانوں میں حکومت کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں دلالوں کا کردار کم کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو مناسب منافع مل سکے۔ اس موقع پر موجود افراد میں ڈی ڈی سی بشناہ دیویندر کمار، ڈی ڈی سی ارنیہ سرکھا بھگت، ایم ڈی ایچ اے ڈی پی سندیپ کمار، ڈائریکٹر ایگریکلچر جموں، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری جموں، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر جموں، ڈائریکٹر ایچ ایم اینڈ پی جموں، متعلقہ شعبوں کے سینئر افسران اور علاقے کے بڑی تعداد میں کسان شامل تھے۔

108

جیسے پروگرام عوامی صحت کی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں موسمیاتی غور وفکر کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے ہیلتھ کلینڈر 2026 بھی جاری کیا جو اہم قومی اور بین الاقوامی صحت کے دنوں کو نمایاں کرتا ہے ساتھ ہی کلیدی عوامی صحت کی معلومات کے ساتھ جو صحت آگاہی کو مضبوط کرنے اور احتیاطی صحت کی ترویج کیلئے مقصود ہے۔ پروگرام کے دوران مقررین نے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو موسمیاتی تبدیلی کے صحت پر اثرات کے بارے میں حساس بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور این پی سی ایچ ایچ فریم ورک کے تحت ایک مربوط عوامی صحت کے جواب کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صحت محکمہ کے دیگر سینئر افسران اور میڈیکل پروفیشنلز بھی اس موقع پر موجود تھے۔

109

بایو اسٹیٹکس پر تفصیلی لیکچرز دیے۔ ان سیشنز کا مقصد پی جی اسکالرز کی مہارتوں، شخصیت سازی اور سائنسی فہم کو مضبوط بنانا تھا تاکہ وہ تعلیمی اور پیشہ ورانہ میدان میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ اورینٹیشن پروگرام میں این سی آئی ایس ایم، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید نئی دہلی، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید جے پور اور سی ایس آئی آر۔ آئی آئی ایم جموں کے سینئر سائنسدانوں سمیت ملک کے ممتاز ماہرین نے شرکت کی۔ این سی آئی ایس ایم کے سینئر رکن پروفیسر بی ایل مہرا نے کمیشن کے ڈھانچے، پالیسی اقدامات اور آیوروید میں کیریئر کے مختلف مواقع پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران ملک بھر سے آئے ماہرین نے اپنے کلینیکل اور تحقیقی تجربات، آیورویدک نصاب کے مختلف پہلوؤں اور کیریئر رہنمائی پر بھی گفتگو کی۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید جے پور کے پروفیسر آچاریہ شری ندھی نے بتایا کہ جسم کی قدرتی حیاتیاتی گھڑی کو فطرت کے ساتھ ہم آہنگ کر کے دائمی بیماریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے، جو مجموعی بیماریوں کے بوجھ کا 60 فیصد سے زائد ہیں۔ انہوں نے دن چریا اور رتو چریا جیسے آیورویدک اصولوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اوڈیشہ سے ڈاکٹر ودھیا بھوشن پانڈے نے آیوروید میں نینو ٹیکنالوجی کے استعمال اور ادویات کے ذرات کو کم کر کے ان کی افادیت اور ذائقہ بہتر بنانے کی تکنیکوں پر روشنی ڈالی۔ نئی دہلی کے ڈاکٹر ایس ایس مشرا نے پی جی اسکالرز کو انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) ٹولز، سوشل میڈیا سافٹ ویئرز اور ای۔ لٹریچر وسائل سے روشناس کرایا۔

110

نکات پر جامع فیڈ بیک طلب کیا، جن میں آگاہی، تعلیم اور ابلاغ (آئی ای سی) مہمات، ادویات فروخت کرنے والے اداروں میں سی سی ٹی وی نگرانی اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ سسٹم کے نفاذ، منشیات کے ہاٹ اسپاٹس کی نشاندہی اور نگرانی، نشہ مکت پنچایتوں کے اعلان کی پیش رفت، اور متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کے اقدامات شامل تھے۔ میٹنگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمات، تجارتی مقدار میں ضبط کی گئی منشیات، منشیات کے استعمال کے مراکز کی نشاندہی، اور عوامی بیداری کے لیے دیواروں پر تحریروں اور دیگر اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کوریئر سروسز کے ممکنہ غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایکسائز اور سیلز ٹیکس محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مشترکہ طور پر سخت چیکنگ مہمات چلائیں تاکہ ایسے ذرائع سے منشیات کی نقل وحمل کو روکا جا سکے۔ محکمہ تعلیم اور محکمہ سماجی بہبود کو ہدایت دی گئی کہ وہ منشیات کے خلاف بیداری پروگراموں کو مزید فعال بنائیں۔

111

سے کی گئی منصوبہ بندی نے پروگرام کی کامیاب ترتیب، ہم آہنگی اور عمل درآمد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ 'سیف ہینڈز ڈینٹل سینٹر' کی طبی ٹیم کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے انہوں نے کیمپ کے موثر اور منظم انعقاد کو یقینی بنایا۔ سیف ہینڈز ڈینٹل سینٹر سے وابستہ ماہر ڈینٹل ڈاکٹروں اور تربیت یافتہ پیرا میڈیکل عملے نے مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید روبوٹک ڈینٹل اسکریننگ ٹیکنالوجی کے ذریعے جامع طبی معائنہ اور مشاورت فراہم کی۔ اس جدید نظام کے ذریعے دانتوں اور منہ کی بیماریوں کی درست تشخیص، بروقت نشاندہی اور شرکا کو ذاتی نوعیت کی علاج سے متعلق رہنمائی ممکن بنائی گئی، جو کارپوریشن میں جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی صحت سہولیات کے انضمام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

112

جاری کیں تاکہ عوام کو کم سے کم دقت کا سامنا کرنا پڑے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریونیو انتظامیہ میں شفافیت، انصاف اور قواعد و ضوابط کی سختی سے پابندی کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے اور ہر سطح پر جوابدہی کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ ڈی سی نے خبردار کیا کہ خدمات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ افسران کو عوام کے لیے قابل رسائی رہنے اور شکایات کے موثر ازالے کے لیے باقاعدہ فیلڈ دورے کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ ڈیجیٹل حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جن سوگم اور جموں وکشمیر حکومت کی دیگر آن لائن ریونیو سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں، تاکہ ریونیو خدمات شفاف، آسان اور مقررہ وقت میں فراہم ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پلیٹ فارمز کو مضبوط کیا جا رہا ہے تاکہ طریقہ کار میں تاخیر کم ہو، شفافیت بڑھے اور دفاتر کے غیر ضروری چکر ختم ہوں۔ ڈی سی بڈگام نے محکموں کے درمیان باہمی تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ مختلف النوع مسائل کے جامع حل کے لیے محکمانہ اشتراک کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ ضلع کے تمام علاقوں میں متوازن اور ہمہ گیر ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

113

مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے گرد ونواح میں صفائی اور حفظان صحت کو برقرار رکھیں اور دیہی ترقیاتی محکمے کے ساتھ مل کر سوچھ بھارت مشن کی کامیابی کو یقینی بنائیں۔ ڈی ڈی سی نے بجلی، جل شکتی، تعمیرات و سڑکات، صحت اور تعلیم سمیت تمام محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے سرمائی موسم، بالخصوص برف باری کے دوران سڑکوں کی صفائی، بلا رکاوٹ بجلی اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے افراد اور مشینری کو الرٹ رکھیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بغیر اجازت ہیڈکوارٹر نہ چھوڑیں تاکہ سرما کے دوران عوام کو بنیادی خدمات کے حصول میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خود روزگار کے مواقع کے حوالے سے ڈی ڈی سی نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ مشن یووا اسکیم سے فائدہ اٹھائیں اور آگے آئیں۔ اس سے قبل بلاک ترا تھ پورہ کے معززز اور سینئر شہریوں نے مختلف محکموں سے متعلق اپنے ترقیاتی مسائل اور شکایات پیش کیں۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی نے بلاک ہیڈکوارٹر میں ایک سی ایس سی ٹچ پوائنٹ کا افتتاح بھی کیا تاکہ عوام کو ڈیجیٹل خدمات آن کی دہلیز پر دستیاب ہو سکیں۔

از نیابت سرکل پھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب نذیر احمد راتھر ولد مرحوم غلام محمد راتھر ساکنہ بلنکو برین بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد راتھر ولد حبیب راتھر مورخہ 20-03-1998 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ متوفی	ہمراہ	پیشہ
نذیر احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر	58	پسر متوفی		مزدوری
محمودہ فردوس	56	دختر متوفی		گھریلو کام
محبوبہ اختر	52	دختر متوفی		گھریلو کام

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

آہ! محمد حفیظ بخشی

چہارم 29 دسمبر سوموار صبح 10 بجے انجام دیا جائے گا

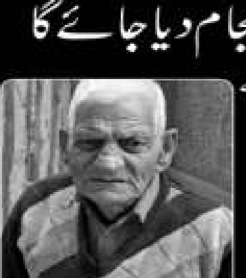

زندگی سے پوچھیں یہ کیا چاہتی ہے — بس! ایک دوست وفادار چاہتی ہے
اُف! کتنی معصوم اور نادان ہے یہ زندگی — خود بے وفا ہے اور وفا چاہتی ہے

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ جاتی ہے کہ محمد حفیظ بخشی ولد مرحوم ولی محمد بخشی ساکن باراں پتھر بتہ مالو سرینگر حال عبدل آباد نارکرہ نزد یک ٹپر یارڈ سرینگر مورخہ 25 دسمبر 2025ء بروز جمعرات کو طویل علالت کے بعد اس دارفانی سے رحلت کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خوش اخلاق، شریف النفس، بااخلاق، غریب پرور اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ اللہ سبحان وتعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔ اس سلسلے میں مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی 29 دسمبر 2025ء بروز سوموار صبح 10 بجے اُن کے آبائی مقبرہ واقع دودھ گنگا بتہ مالو میں انجام دی جائے گی۔ فاتحہ خوانی کے بعد تعزیت پُرسی گھر پر دن بھر جاری رہے گی۔

سوگواراں: عمران بخشی (فرزند) وافراد خانہ

فون نمبرات: 9596464485,7889821530

(خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کا میوہ جات وشروبات اپنے ساتھ نہ لائیں)

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

انگلینڈ کی باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں تاریخی فتح

ملبورن، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے ملبورن کرکٹ گراؤنڈ پر باکسنگ ڈے کے موقع پر تاریخ رقم کی۔ چوتھے ایشیز ٹیسٹ میں دوسرے ہی دن ہفتے کے روز آسٹریلیا کو چار وکٹ سے شکست دے کر جنوری ۲۰۱۱ کے بعد آسٹریلیا میں پہلی ٹیسٹ جیت حاصل کی اور ۱۴ سالہ انتظار ختم کر دیا۔ اس فتح پر بارمی آرمی اور انگلینڈ ٹیم میں زبردست جشن منایا گیا، جس میں جو روٹ اور بین اسٹوکس جیسے سینئر کھلاڑیوں نے بالآخر اس جیت کا لطف اٹھایا، جو انہیں آسٹریلیا میں طویل عرصے سے نہیں ملی تھی۔ انگلینڈ کے جوش ٹنگ کو میچ میں سات وکٹیں لینے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ٹاس جیت کر انگلینڈ نے پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے فوراً آسٹریلیا پر دباؤ بن گیا۔ میزبان ٹیم پہلی اننگز میں صرف ۱۵۲ رنز ہی بنا سکی، جبکہ انگلینڈ نے ۱۱۰ رنز بنائے، یوں آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں معمولی سی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا ۱۳۲ رنز پر ڈھیر ہو گئی، جہاں بریڈن کارس، بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن نے نظم و ضبط اور تیز دھار گیند بازی سے تباہی مچائی۔ کارس نے مارنس لبوشین اور ٹریوس ہیڈ سمیت چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اسٹوکس نے کیمرون گرین، جیک ویدرالڈ اور نیسر کو آؤٹ کیا۔ مچیل اسٹارک بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے، ان کا کیچ روٹ نے لیا، اور اننگز اس وقت ختم ہوئی، جب جے رچرڈسن نے پل شاٹ کھیلا اور گیند کراؤلی کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ ۱۷۵ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کو کچھ نازک لمحات کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ بین ڈکیٹ اور زیک کراؤلی کی جارحانہ شروعات نے بنیاد رکھ دی۔ جیکب بیتھل نے اہم ۴۰ رنز بنائے، جبکہ جو روٹ ۱۵ رنز بنا کر رچرڈسن کا شکار ہوئے اور بین اسٹوکس اس وقت آؤٹ ہوئے جب صرف ۱۰ رنز درکار تھے۔ تاہم ہیری بروک اور جیمی اسمتھ کی پُرسکون اور سنجیدہ بلے بازی نے انگلینڈ کو فتح دلائی، بروک نے آخری اوورز میں اہم چوکے لگا کر تاریخی کامیابی یقینی بنائی۔ انگلینڈ نے چھ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۸ رنز بنا لیے۔ ملبورن کرکٹ گراؤنڈ نے مہارت، سنسنی اور ڈرامے سے بھرپور ایک دلچسپ مقابلہ دیکھا۔ اگرچہ یہ فتح اس سیریز میں ایشیز واپس حاصل کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، لیکن یہ آسٹریلوی حالات میں انگلینڈ کے جارحانہ جذبے کو ظاہر کرتی ہے، جس سے ان کے سینئر کھلاڑیوں کی برسوں کی مایوسی ختم ہوئی۔ ملبورن کرکٹ گراؤنڈ میں ایشیز سیریز باکسنگ ڈے ٹیسٹ کا پہلا روز رہا، آج کے میچ میں زیادہ شائقین کرکٹ کا میچ دیکھنے کا ریکارڈ بن گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز نے ۲۰۱۵ کے ورلڈ کپ فائنل کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

سکیب الغنی کی ناقابلِ یقین داستان

نئی دہلی، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) رانچی کا جے ایس سی اے گراؤنڈ ایک ایسی تاریخی حقیقت کا گواہ بنا جس کی بازگشت کرکٹ کی دنیا میں برسوں سنائی دے گی۔ موتیہاری کے ایک ۲۶ سالہ نوجوان، سکیب الغنی نے جب میدان میں قدم رکھا، تو کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ محض ایک میچ کھیلنے نہیں، بلکہ تاریخ کا رخ موڑنے آیا ہے۔ انڈر-۱۴ سے لے کر وجے ہزارے ٹرافی تک، سکیب نے ہر منزل پر اپنی دھاک بٹھائی، لیکن رانچی کا یہ میدان ان کے عروج کا مستند سند بن گیا۔ سکیب الغنی کا یہ عالمی ریکارڈ محض ایک اننگز نہیں، بلکہ ان تمام نوجوانوں کے لیے امید کی ایک کرن ہے جو چھوٹے شہروں میں بڑے خواب دیکھتے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کے افق پر ایک ایسا ستارہ نمودار ہوا ہے جس کی چمک نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ سکیب الغنی نے اپنے بلے کو شمشیر بنا کر میدانِ جنگ (کرکٹ گراؤنڈ) میں وہ جوہر دکھائے کہ ریکارڈز کے مینار زمین بوس ہو گئے۔ جب سکیب الغنی نے اروناچل پردیش کے خلاف محض ۳۲ گیندوں پر سنچری داغ کر پورے ہندوستان میں سنسنی پھیلا دی۔ یہ صرف ایک سنچری نہیں تھی، بلکہ ایک اعلانِ جنگ تھا کہ اب چھوٹے شہروں کے کھلاڑی عالمی ریکارڈز پر قابض ہونے کے لیے تیار ہیں۔ ۳۲۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلی گئی یہ اننگز کرکٹ کی کتابوں میں 'سونامی' کے نام سے یاد رکھی جائے گی۔ ۴۰ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۲۸ رنز۔ ۱۰ چوکے اور ۱۲ فلک بوس چھکے۔ انہوں نے اپنی ہی ٹیم کے اوپنر ویبھو کا ریکارڈ محض ایک گھنٹے کے اندر توڑ دیا۔ محض ۳۲ گیندوں پر تیز ترین سنچری داغنے والے سکیب الغنی کوئی اتفاقی نام نہیں ہیں، بلکہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بہار کی کرکٹ ٹیم کا ایک مضبوط ستون رہے ہیں۔ ان کی حالیہ تاریخی کارکردگی ان کی برسوں کی محنت اور مسلسل فارم کا نتیجہ ہے۔ محمد منان غنی کے اس سپوت نے ثابت کر دیا کہ ٹیلنٹ کسی بڑے شہر یا اکیڈمی کا محتاج نہیں ہوتا۔ سکیب الغنی نے اپنے پیشہ ورانہ کرکٹ (لسٹ-اے) کا آغاز ے اکتوبر ۲۰۱۹ کو وجے ہزارے ٹرافی کے دوران کیا تھا۔ تب سے اب تک وہ مسلسل تین چار سیزن سے بہار کی ٹیم کا لازمی حصہ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے گھریلو کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

بین ڈکیٹ کے تین ہزار رنز

میلبورن، 27 دسمبر (ہ س)۔ انگلینڈ کے اوپنر بین ڈکیٹ نے ہفتہ کو ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے 3000 رنز مکمل کر لیے۔ 31 سالہ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے باکسنگ ڈے پر میلبورن کرکٹ گراو<?>نڈ (ایم سی جی) میں کھیلے جا رہے ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ 175 کے ہدف کے تعاقب میں ڈکیٹ نے سیریز میں پہلی بار 30 رنز کا ہندسہ عبور کیا، انہوں نے 26 گیندوں پر 34 رنز بنائے۔ ان کی اننگز میں چار چوکے اور ایک چھکا شامل تھا جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ 130.77 تھا۔ ڈکیٹ نے اب تک 42 ٹیسٹ میچوں کی 178 اننگز میں 3005 رنز بنائے ہیں۔ ان کی اوسط 40.06 ہے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ 86.44 ہے۔ اس دوران انہوں نے 182 کے بہترین اسکور کے ساتھ چھ سنچریاں اور 16 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ تاہم موجودہ ایشز سیریز میں ڈکیٹ کی کارکردگی توقعات سے کم رہی۔

اسمتھ نے نیا ریکارڈ بنا لیا

نئی دہلی، 26 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے اسٹار کھلاڑی ہرمن پریت سنگھ اور ہاردک سنگھ کی نظریں مینز ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) 2026 پر ہیں۔ دونوں کھلاڑی اسے آنے والے مصروف بین الاقوامی کیلنڈر کے لیے اپنی فارم اور اعتماد کو بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اور سورما ہاکی کلب کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ ایچ آئی ایل 2025-26 قومی ٹیم کے لیے ایک اہم وقت ہے۔ ہرمن پریت نے کہا، ایچ آئی ایل 2026 ہم سبھی ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے بہترین وقت پر آیا ہے۔ سورما ہاکی کلب کی حیثیت سے، ہم دونوں حلقوں میں سب سے زیادہ نظم و ضبط اور خطرناک ٹیم بننے کی کوشش کریں گے۔ تمام فرنچائزز کی سطح بہت بلند ہے۔

دیپتی شرما نے 1000 رن اور 150 وکٹیں لے کر تاریخ رقم کر دی

ترواننت پورم، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے سری لنکا کے خلاف تیسرے ٹی-۲۰ بین الاقوامی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی اہم ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ اس میچ میں انہوں نے خواتین بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری کھلاڑی بننے کے ساتھ ساتھ اسی فارمیٹ میں ۱۰۰۰ رن اور ۱۵۰ وکٹوں کا ڈبل پورا کرنے کا بھی کارنامہ انجام دیا۔ وہ اس فارمیٹ میں (خواتین اور مرد دونوں میں) یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ گرین فیلڈ بین الاقوامی اسٹیڈیم میں جمعہ کو دیپتی کے ۱۸/۳ کے شاندار گیندبازی اسپیل کی بدولت انہوں نے آسٹریلیا کی عظیم کھلاڑی ایلس پیری کو پیچھے چھوڑ دیا۔ پیری نے ۱۷۱ بین الاقوامی میچوں میں ۳۳۱ وکٹیں حاصل کی تھیں، جبکہ دیپتی کے نام اب ۳۳۳ وکٹیں درج ہو چکی ہیں۔ اس فہرست میں اب وہ صرف انگلینڈ کی کیتھرین سیور-برنٹ اور ہندوستان کی لیجنڈ جھولن گوسوامی سے پیچھے ہیں۔ ۲۸ سالہ دیپتی نے اس مختصر فارمیٹ میں ایک اور سنگ میل عبور کیا۔

اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کا انتقال

سلہٹ (بنگلہ دیش)، ۲۷ دسمبر (یو این آئی): بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) ٹورنامنٹ میں ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی ہفتے کے روز راجشاہی رائلز کے خلاف میچ سے قبل میدان میں گرنے کے بعد انتقال کر گئے۔ زکی کی عمر ۵۹ برس تھی۔ آج یہاں سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جب کیپیٹلز کی ٹیم میچ سے قبل تیاری کر رہی تھی، اسی دوران زکی میدان پر گر گئے۔ ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جانے سے قبل ٹیم کے ارکان اور طبی عملے نے انہیں سی پی آر دیا۔ انہیں الحرمین اسپتال لے جایا گیا، جہاں انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ بی سی بی کے چیف فزیشین دیباشیش چودھری نے مسٹر زکی کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ ڈھاکہ ٹیم کے حکام نے بتایا کہ واقعے سے قبل زکی نے صحت سے متعلق کسی قسم کی شکایت نہیں کی تھی۔ ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کے میچ سے کچھ دیر قبل میدان میں گرنے کی خبر ملتے ہی کئی بی پی ایل ٹیموں کے کھلاڑی سلہٹ کے اسپتال پہنچ گئے۔

یوپی کے ایل میں دلچسپ مقابلے اور شاندار فتوحات

نوئیڈا، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) اترپردیش کبڈی لیگ (یوپی کے ایل) سیزن ۲ کے دوسرے دن نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں ٹیموں نے الگ الگ انداز میں کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس میں دلچسپ ایک پوائنٹ کے مقابلے کے ساتھ ساتھ شاندار فتوحات بھی شامل ہیں، جس سے لیگ میں بڑھتی ہوئی مسابقت واضح طور پر سامنے آئی۔ دن کا آغاز اودھ رام دوت نے کانپور واریئرز کو ایک سخت مقابلے میں ۳۵-۳۴ سے شکست دے کر کیا، جس کا فیصلہ آخری ریڈ تک نہیں ہو پایا تھا۔ سشانت کی آخری لمحات کی سپر ریڈ کے بعد کانپور واریئرز ہاف ٹائم تک ۱۷-۱۵ کی برتری پر تھے، لیکن اودھ رام دوت نے دوسرے ہاف میں زبردست واپسی کی۔ کپتان ابھیمنیو رگھوونشی نے اس واپسی کی قیادت کی، جبکہ اودھ کا ڈیفنس دباؤ میں بھی مضبوط رہا اور ایک معمولی مگر اہم فتح حاصل کی۔ دوسرے میچ میں کاشی کنگز نے ٹورنامنٹ کی اب تک کی سب سے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے مرزا پور کے گنگا کنگز کو ۵۲-۳۰ سے شکست دی۔ کاشی کنگز نے پورے میچ میں کھیل پر مکمل کنٹرول قائم رکھا، چھ آل آؤٹ کیے اور اسکور بورڈ پر مسلسل برتری بنائے رکھی۔ ریڈر آف دی میچ ارجن سیروہی نے حملے کی قیادت کی، جبکہ بہترین ڈیفنڈر وپل چودھری نے دفاع کو مؤثر انداز میں سنبھالا۔ ڈیفنڈنگ چیمپئن لکھنؤ لائنز نے پوروانچل پینتھرز کے خلاف ۴۰-۲۱ کی شاندار جیت کے ساتھ اپنی مضبوط فارم کو برقرار رکھا۔ لکھنؤ لائنز نے آغاز ہی سے رفتار پکڑ لی تھی۔ ارجن دیشوال نے میچ کی شروعات سپر ریڈ سے کی اور اپنی ٹیم کو ہاف ٹائم تک ۲۰-۸ کی برتری دلائی۔

ایم سی جی میں فتح پر خوشی مگر پچ پر تحفظات برقرار: اسٹوکس

میلبورن، 27 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ہفتہ کے روز کہا کہ آسٹریلیائی سرزمین پر ایشز میں فتح حاصل کرنے کے لیے 14 سالہ انتظار کے خاتمے پر ان کی ٹیم کو فخر ہوگا، تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ حالات ان کے لیے "مثالی نہیں" تھے، کیونکہ پچ گیند بازوں کے لیے بے حد مددگار تھی اور ابتدائی 11 دنوں میں مسلسل تین شکستوں کے بعد سیریز پہلے ہی ہاتھ سے نکل چکی تھی۔ اسٹوکس اور ان کے سابق کپتان جو روٹ، دونوں 14-2013 کی اس انگلش ٹیم کا حصہ تھے جو لگاتار تین ایشز سیریز جیتنے کے بعد آسٹریلیا پہنچی تھی، لیکن اسے 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد آسٹریلیا میں انگلینڈ کا ایک طویل خراب سلسلہ شروع ہوا، جس میں 16 ہار اور دو ڈرا شامل تھے، جو گزشتہ ہفتے ایڈیلیڈ میں 82 رن کی شکست کے ساتھ ختم ہوا۔ تاہم، اب انگلینڈ نے ایم سی جی میں صرف دو دن میں کامیابی حاصل کی، ایک ایسی پچ پر جہاں دونوں ٹیموں کا کوئی بھی بلے باز نصف سنچری نہ بنا سکا۔ انگلینڈ کو جیت کے لیے 175 رن کا ہدف ملا تھا، جو میچ کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ پہلی اننگز میں 110 رن پر آل آؤٹ ہونے کے بعد انہیں 42 رن کی برتری گنوانا پڑی تھی، مگر اس کے باوجود انگلینڈ نے حسبِ معمول تیز رفتاری سے بلے بازی کرتے ہوئے صرف 32.2 اوور میں ہدف حاصل کر لیا۔ اس کامیابی میں جیکب بیتھل (40 رن)، زیک کرالی (37 رن) اور بین ڈکٹ (34 رن) کی اہم شراکت رہی۔ میچ کے بعد ٹی این ٹی سے گفتگو کرتے ہوئے اسٹوکس نے کہا: "ہاں، ہم جیت گئے ہیں، لیکن ایمانداری سے کہوں تو یہ وہ صورتحال نہیں ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ حالات کھیل کی ایک خاص مہارت کے حق میں تھے، جو درست نہیں، اور میچ دو دن سے بھی کم میں ختم ہو گیا۔ لیکن جب آپ ان سب باتوں کو ایک طرف رکھتے ہیں تو آپ کو مشکل حالات کا سامنا ہوتا ہے، اور پھر یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ کامیابی کے زیادہ سے زیادہ امکانات کے لیے بہترین طریقہ کیا ہو۔ 170 رن کا تعاقب ہمیشہ مشکل ہوتا ہے، لیکن مجھے لگا کہ جس انداز میں ہم نے ابتدا سے کھیل کھیلا، وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا ہمیں کرنا چاہیے تھا۔" میچ سے قبل اسٹوکس نے اپنی دباؤ کا شکار ٹیم، خاص طور پر ڈکٹ، کی حمایت کا وعدہ کیا تھا تاکہ کھلاڑی اس آزادی کے ساتھ کھیل سکیں جس سوچ کو ٹیم طویل عرصے سے اپنائے ہوئے ہے۔ انہیں اس بات پر فخر تھا کہ ان کا پیغام درست انداز میں کھلاڑیوں تک پہنچا۔ انہوں نے کہا "گزشتہ چند دنوں میں آپ کو کئی چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میرے لیے، پہلے دن میدان میں اترتے وقت سب سے اہم بات یہ سمجھنا تھا کہ ایم سی جی میں 94 ہزار شائقین ہوں گے اور بے پناہ شور ہوگا، اس لیے یہ یقینی بنانا ضروری تھا کہ ہر کھلاڑی اپنے باڈی لینگویج اور جوش کو کس طرح سنبھالتا ہے۔"

نائب وزیر اعلیٰ پرویش ورما نے دوسری ہریش شرما آل انڈیا باسکٹ بال چیمپئن شپ کا افتتاح کیا

نئی دہلی، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی کے ڈی جا دھو انڈور ہال (اندرا گاندھی اسٹیڈیم) میں یہاں ایک رنگا رنگ تقریب میں دہلی کے نائب وزیر اعلی پرویش صاحب سنگھ ورما نے دوسری ہریش شرما آل انڈیا باسکٹ بال چیمپئن شپ کا افتتاح کیا اس موقع پر انھوں نے کہا کہ دہلی حکومت باسکٹ بال اور کھیل کے لئے ہر ممکن مدد کرے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی واحد حکومت ہے، جو کھلاڑیوں کو سب سے زیادہ انعام و اکرام سے نوازتی ہے۔ چیمپئن شپ کی آرگنائزنگ کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ رویم ہریش شرما نے کہا کہ ہم اس کھیل کو بہت آگے لے جائیں گے اور ہریش شرما کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کریں گے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے شریک چیئرمین سدھانشو متل نے کہا کہ میں بچپن سے باسکٹ بال کا شوقین رہا ہوں۔ مجھے یہ کھیل بہت پسند ہے۔ میں اپنی طرف سے اس کھیل کی ترقی کے لئے ہمہ وقت تیار ہوں اور ہماری طرف سے جو بھی مدد چاہئے، میں اس کے لئے ہمیشہ تیار ہوں۔ انھوں نے کہا کہ ۳x۳ فارمیٹ باسکٹ بال کا مستقبل ہے، جس میں رفتار اور صبر و تحمل کا بہترین امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔

شبھم جگلان اور یوراج سندھو کے درمیان چیلنجنگ مقابلہ

جمشید پور، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) جمشید پور کے بیلڈیہ اور گولمری گالف کورس میں کھیلے جا رہے دو کروڑ روپے انعامی رقم کے ایونٹ اور پی جی ٹی آئی سیزن فینالے، ٹاٹا اوپن ۲۰۲۵ کے فائنل راؤنڈ سے قبل شبھم جگلان اور یوراج سندھو کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اکیس سالہ شبھم جگلان (۶۸-۶۶-۶۵)، جو رواں سال کے آغاز میں پروفیشنل بنے تھے اور پی جی ٹی آئی پر اپنا تیسرا ایونٹ کھیل رہے ہیں، نے تیسرے دن شاندار اور بغیر کسی غلطی کے کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھ انڈر ۶۵ اسکور کیا۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ایک درجہ اوپر آتے ہوئے ۱۴ انڈر ۱۹۹ کے مجموعی اسکور کے ساتھ مشترکہ برتری میں شامل ہو گئے۔ گروگرام سے تعلق رکھنے والے شبھم، جو گزشتہ ماہ چنڈی گڑھ میں اپنے پی جی ٹی آئی ڈیبیو میں رنر اپ رہے تھے، اب ٹور پر اپنے پہلے خطاب کی تلاش میں ہیں۔ یوراج سندھو (۶۷-۶۴-۶۸)، جو آدھے مرحلے تک تین شاٹس کی برتری حاصل کیے ہوئے تھے، نے تیسرے راؤنڈ میں تین انڈر ۶۸ اسکور کیا اور دن کے اختتام پر ۱۴ انڈر ۱۹۹ کے ساتھ مشترکہ برتری برقرار رکھی۔

مختصر ٹیسٹ میچ تجارت کے لیے بہتر نہیں: کرکٹ آسٹریلیا

ملبورن، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹوڈ گرین برگ نے خبردار کیا ہے کہ « مختصر دورانیے کے ٹیسٹ میچز کاروبار کے لیے نقصان دہ ہیں »۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے ہی دن ریکارڈ ناظرین کی موجودگی کے باوجود ۲۰ وکٹیں گرنے پر انہوں نے اعتراف کیا کہ اس صورتحال نے ان کی راتوں کی نیند اڑا دی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کو امید تھی کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ شائقین کی آمد کے تمام ریکارڈ توڑ دے گا، کیونکہ سیریز کا فیصلہ ہو جانے کے باوجود پہلے تین دنوں کے ٹکٹوں کی پیشگی فروخت اور پوری سیریز کے دوران ٹکٹوں کی طلب غیر معمولی رہی تھی۔ تاہم، پرتھ میں کھیلے گئے دو روزہ ٹیسٹ کے پہلے دن ۱۹ وکٹیں گرنے کے باعث بورڈ کو تقریباً ۵۰ لاکھ آسٹریلوی ڈالر (۳۳ لاکھ امریکی ڈالر) کا خسارہ برداشت کرنا پڑا تھا۔ اب اگر ملبورن ٹیسٹ بھی محض چھ سیشنز کے اندر ختم ہو جاتا ہے، تو کرکٹ آسٹریلیا کو ایک بار پھر بڑے مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، باوجود اس کے کہ پہلے دن ۹۴،۱۹۹ شائقین کی ریکارڈ تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی اور دوسرے دن کے تمام ٹکٹ بھی فروخت ہو چکے تھے۔ دوسرے دن کا کھیل شروع ہونے سے قبل 'ایس ای این' سے گفتگو کرتے ہوئے، جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ایک دن میں ۲۰ وکٹوں کا گرنا لمحہ فکریہ ہے، تو انہوں نے جواب دیا: « میرا دو ٹوک جواب 'ہاں' ہے۔ بطور مداح یہ منظر دلکش اور دلچسپ تھا، ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ کا دورانیہ طویل ہو۔ » انہوں نے مزید کہا: « سادہ الفاظ میں کہوں تو مختصر ٹیسٹ میچز تجارت کے لیے بہتر نہیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ گیند اور بلے کے درمیان توازن برقرار رہے۔ میرے خیال میں کل پچ کا جھکاؤ گیند بازوں کی طرف کچھ زیادہ ہی تھا۔ اگرچہ اس میں بلے بازوں کی بھی کچھ ذمہ داری ہے اور سارا ذمہ پچ پر نہیں ڈالا جا سکتا، لیکن ہمارے سامنے کچھ سنگین چیلنجز ضرور موجود ہیں۔ » کئی سابق کھلاڑیوں اور ماہرین نے پہلے دن ایم سی جی کی پچ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ فاسٹ باؤلرز کے لیے ضرورت سے زیادہ سازگار تھی۔ جب گرین برگ سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتظامیہ میچوں کا دورانیہ بڑھانے کے لیے پچوں کی تیاری میں مداخلت کرے گی، تو انہوں نے کہا: « تاریخی طور پر ہم نے پچوں کی تیاری میں مداخلت نہ کرنے کی پالیسی اپنائی ہے، لیکن جب کھیل پر اس کے تجارتی اثرات مرتب ہوتے ہیں تو خاموش رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم گراؤنڈ اسٹاف کو براہ راست ہدایات دیں گے، لیکن ہمیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ سیزن کے حوالے سے ہماری توقعات کیا ہیں۔ » واضح رہے کہ کرکٹ آسٹریلیا رواں برس پہلے ہی اخراجات میں کٹوتی کی مہم کے تحت اپنے کئی انتظامی ملازمین کو فارغ کر چکا ہے اور ہائی پرفارمنس سمیت دیگر شعبوں میں بھی بچت کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

سفید گیند کی کرکٹ میں واپسی کے لیے پنت کی تیاریاں

بنگلورو، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے محدود اوورز کی کرکٹ میں اپنی جگہ دوبارہ مستحکم کرنے کے لیے کمر کس لی ہے۔ بنگلور کے مضافات میں بی سی سی آئی کے 'سینٹر آف ایکسی لینس' میں کھیلے گئے میچ کے دوران، پنت نے اپنی روایتی جارحانہ بیٹنگ کے بجائے حالات کے مطابق ڈھلنے کی نئی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ایک ایسے وقت میں جب دہلی کی ٹیم مشکلات کا شکار تھی، پنت نے نہ صرف کریز پر وقت گزارا بلکہ 70 رنز کی ایک ایسی اننگز کھیلی جس نے سلیکٹرز کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ اپنی 'ہائی رسک' حکمت عملی کو ون ڈے کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ جیسے ہی انہوں نے روی بشنوئی کی ایک غلط گیند دیکھی، پنت نے گیئر بدل دیا اور زوردار سوئنگ کے ساتھ لائن کے پار شاٹ کھیلا، جو لانگ آن باؤنڈری کے پار چلا گیا۔ 50 رن مکمل کرنے کے بعد ان کی بلے بازی میں تیزی آگئی اور وہ کریز کے آر پار زیادہ جارح نظر آنے لگے۔ نصف سنچری کے فوراً بعد انہوں نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ڈیپ بیک ورڈ اسکوائر لیگ کی سمت سویپ کھیلا۔ انہوں نے 62 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی اور اگلی 16 گیندوں میں مزید 20 رن جوڑے۔ اس دوران ایک بہترین شاٹ وہ تھا جب پیچھے ہٹ کر کھیلی گئی گیند کو انہوں نے ہیلی کاپٹر اسٹائل فالو تھرو کے ساتھ کور باؤنڈری کی جانب بھیج دیا۔ پنت نے ہندوستان کے لیے آخری ون ڈے اگست 2024 میں کھیلا تھا۔ عام تاثر یہ ہے کہ ان کی ہائی رسک حکمت عملی ٹیسٹ کرکٹ کے لیے موزوں ہے، مگر محدود اوورز میں وہ صحیح رفتار نہیں پا سکے۔ اعداد و شمار بھی یہی دکھاتے ہیں: 31 ون ڈے میں ایک سنچری اور اوسط 33.50۔ 70 رن پر پنت کے آؤٹ ہوتے ہی دہلی کی رفتار رک گئی اور ٹیم 9 وکٹ پر 254 رن تک ہی پہنچ سکی۔ تاہم پنت کے پاس فارم میں واپسی اور رن بنانے کا نیا طریقہ اپنانے کا اچھا موقع موجود ہے، جیسا کہ ایشان کشن نے سید مشتاق علی ٹرافی میں دکھایا تھا۔

کرکٹ آسٹریلیا کو کروڑوں ڈالر کا نقصان

میلبورن، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے غیر متوقع طور پر جلد ختم ہو جانے سے کرکٹ آسٹریلیا کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹس کے مطابق میچ کے تیسرے اور چوتھے دن کے لیے ٹکٹوں سے تقریباً ایک کروڑ ڈالر کی آمدن متوقع تھی، تاہم ایم سی جی ٹیسٹ دوسرے ہی دن ختم ہو جانے کے باعث یہ رقم ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ ذرائع کے مطابق تیسرے روز کے لیے ۹۰ ہزار سے زائد شائقین نے ٹکٹ خرید رکھے تھے، جبکہ بڑی تعداد میں تماشائیوں نے چوتھے دن کے ٹکٹ بھی پہلے ہی حاصل کر لیے تھے۔ میچ کے اچانک اختتام کے بعد اب تمام متاثرہ شائقین کو خودکار نظام کے تحت ٹکٹوں کی رقم واپس کی جائے گی۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ اگر میچ شیڈول کے مطابق چلتا تو تیسرے دن ایم سی جی میں ہاؤس فل ہجوم کی توقع تھی، جس سے بورڈ کو خطیر آمدن حاصل ہوتی۔ تاہم میچ کے جلد نمٹنے سے یہ امید دم توڑ گئی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پرتھ ٹیسٹ بھی صرف دو دن میں ختم ہو گیا تھا، جس کے نتیجے میں میزبان کرکٹ بورڈ کو تقریباً ۴۰ لاکھ ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑا تھا۔ دوسری جانب، ایم سی جی ٹیسٹ کے دوسرے دن انگلینڈ نے چار وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگرچہ میچ جلد ختم ہو گیا، لیکن شائقین کی حاضری کے اعتبار سے یہ ٹیسٹ یادگار رہا۔ پہلے روز ۹۴ ہزار ۱۹۹ جبکہ دوسرے روز ۹۲ ہزار ۴۵ تماشائی اسٹیڈیم پہنچے، جو ایک بڑا ریکارڈ ہے۔ یوں شائقین کی بھرپور دلچسپی کے باوجود میچ کا قبل از وقت اختتام کرکٹ آسٹریلیا کے لیے مالی طور پر نقصان دہ ثابت ہوا۔

ایس اے 20: ڈربن سپر جائنٹس کی فتح

نیولینڈز، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) ایس اے ۲۰ میں ریان رکلٹن کی پہلی سنچری بھی ایم آئی کیپ ٹاؤن کو شکست سے نہ بچا سکی۔ سیزن-۴ کے افتتاحی اور سنسنی خیز مقابلے میں ڈربن سپر جائنٹس نے ایم آئی کیپ ٹاؤن کو ۱۵ رنز سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ اوپننگ نائٹ میں مجموعی طور پر ۴۴۹ رنز بنے، جن میں ۲۵ چھکے اور ۴۰ چوکے شامل تھے۔ نیولینڈز پہنچنے والے شائقین کو ابتدا سے اختتام تک زبردست تفریح دیکھنے کو ملی۔ ڈربن سپر جائنٹس کی جانب سے نیولینڈز کی اوپننگ جوڑی ڈیون کونوے اور کین ولیمسن نے پاور پلے میں شاندار آغاز کیا۔ دونوں نے محض ۸.۳ اوورز میں ۹۶ رنز جوڑ دیے۔ ولیمسن (۲۵ گیندوں پر ۴۰ رنز، ۷ چوکے) کو ایم آئی کیپ ٹاؤن کے کپتان راشد خان نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد انگلینڈ کے جوس بٹلر (۱۲ گیندوں پر ۲۰ رنز) اور ہینرک کلاسن (۱۴ گیندوں پر ۲۲ رنز) نے رنز کی رفتار برقرار رکھی۔ جارحانہ انداز میں کھیل رہے کونوے (۳۳ گیندوں پر ۶۴ رنز، ۷ چوکے، ۴ چھکے) کو ٹرینٹ بولٹ نے پویلین کی راہ دکھائی۔ اختتامی اوورز میں ایڈن مارکرم اور ایوان جونز نے زبردست بلے بازی کی۔ مارکرم نے ۱۷ گیندوں پر ۳۵ رنز (۵ چوکے، ۱ چھکا) بنائے، جبکہ جونز نے ۱۴ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۳ رنز (۴ چوکے، ۲ چھکے) اسکور کر کے ٹیم کو ۲۳۲/۵ تک پہنچایا۔ یہ نیولینڈز میں ایس اے ۲۰ کی تاریخ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ میچ نے اس وقت زور پکڑا جب ڈیبیو کرنے والے جیسن اسمتھ نے صرف ۱۴ گیندوں پر ۴۱ رنز (۴ چوکے، ۳ چھکے) بنا کر مقابلے کو دلچسپ بنا دیا۔ لیکن آخری اوورز میں ڈربن سپر جائنٹس نے یکے بعد دیگرے وکٹیں حاصل کیں اور اسمتھ، نکولس پورن (۱۵) اور ڈوین پریٹوریس (۵) پویلین لوٹ گئے۔ کوینا مفاکا کی نو بال پر رکلٹن کو دوبارہ موقع ملا جس سے جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے اپنی دوسری ٹی ۲۰ سنچری مکمل کی۔ آخری اوور میں ۲۲ رنز درکار تھے، مگر ڈربن کے تیز گیند باز ایتھن باش (۴/۴۶) نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے رکلٹن کو آؤٹ کر دیا اور ایم آئی کیپ ٹاؤن کی کوشش پر پانی پھیر دیا۔

ضلع شوپیان میں کارم چیمپئن شپ 29 اور 30 دسمبر کو منعقد ہوگی

شوپیان، **27 دسمبر 2025:** ضلع شوپیان کارم ایسوسی ایشن، جسے جموں و کشمیر کارم ایسوسی ایشن کی سرپرستی حاصل ہے، اعلان کرتی ہے کہ ضلع شوپیان کارم چیمپئن شپ **29** اور **30** دسمبر **2025** کو بٹپورہ اسپورٹس اسٹیڈیم، شوپیان میں منعقد ہوگی۔ اس چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں، مردوں اور خواتین کے لیے چار زمرہ جات میں مقابلے ہوں گے، جو درج ذیل ہیں: انڈر **12** (کیڈیٹ زمرہ)، انڈر **14** (سب جونیئر زمرہ)، انڈر **18** (جونیئر زمرہ)، سینئر زمرہ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام مائی یوتھ مائی پرائیڈ **(MyYouthMyPride)** اقدام کے تحت منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد ضلع شوپیان میں کارم کھیل کو فروغ دینا اور ابھرتے ہوئے اور سینئر کھلاڑیوں کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ تمام دلچسپی رکھنے والے کھلاڑی، اسکول، کالجز، کلبز اور ادارے درج ذیل معلومات کے ساتھ اپنی رجسٹریشن ارسال کر سکتے ہیں: نام، والد/والدہ کا نام، پتہ، تاریخ پیدائش، اسکول/کالج/ادارہ، پتہ، جنس اور رابطہ نمبر۔ رجسٹریشن ای میل کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہے: **jkcarrom@gmail.com** مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: **9596000200**، **6006675220**

اسٹوکس اور روٹ نے انگلینڈ کی شاندار کارکردگی کو سراہا

میلبرن، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور سینئر بلے باز جو روٹ نے میلبرن میں باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کے دوران اپنی ٹیم کے "حوصلے" اور "بہادری" کی دل کھول کر تعریف کی اور بتایا کہ چوتھے ٹیسٹ سے قبل مشکل حالات میں ٹیم نے کس طرح مؤثر جواب دیا۔ روٹ نے فاکس کرکٹ کو سائیڈ لائن انٹرویو میں کہا کہ "ظاہر ہے سیریز ہارنا ہمیشہ بہت مایوس کن ہوتا ہے، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے باقی سیریز کے لیے بہت ہمت کا مظاہرہ کیا۔" روٹ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے ۱۸ میں سے ۱۷ ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "ہم پر کافی دباؤ تھا، مگر دو دنوں میں ٹیم نے جس طرح ردعمل دکھایا وہ شاندار ہے۔ پچ مشکل تھی اور مقابلہ سخت، لیکن ہم نے خود کو مقابلے میں شامل کر کے ہر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آج بلے بازی میں دکھائی دینے والی جرات ہی ہماری فتح کی بنیاد بنی۔ روٹ نے مزید کہا کہ "آپ یہ توقع نہیں کر سکتے کہ آسٹریلیا آپ کو آسانی سے کچھ دے دے گا۔ میں یہاں کئی بار غلط نتائج کا سامنا کر چکا ہوں، اس لیے میں جانتا ہوں کہ کیا توقع رکھنی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آسٹریلیا اپنے مقامی ماحول میں کھیلنے میں کتنا مضبوط ہے۔ لیکن آج ہم میچ جیتنے میں کامیاب رہے، یہ بہت خوشی کی بات ہے اور امید ہے کہ ہم اس ہفتے اور اگلے ہفتے مزید بہتری لا سکیں گے۔" اسٹوکس نے میچ کے بعد پریزنٹیشن میں کہا کہ "اس میچ سے پہلے کے چند دنوں میں ہمارے سامنے کئی چیلنجز آئے۔ ان سب کے باوجود یہاں آکر جس طرح ہم نے کارکردگی دکھائی، اس کے لیے ضروری تھا کہ ہم مکمل طور پر اپنے مقصد پر توجہ مرکوز رکھیں یعنی ایک مضبوط آسٹریلوی ٹیم کو اس کی اپنی سرزمین پر شکست دینا۔ ہم اس میں کامیاب رہے۔ اس کامیابی کا بڑا کریڈٹ کھلاڑیوں، اسٹاف اور مینجمنٹ کو جاتا ہے جنہوں نے یہ یقینی بنایا کہ لڑکوں کی پوری توجہ کرکٹ پر رہے۔ ڈریسنگ روم میں موجود ہر کھلاڑی پر مجھے بے حد فخر ہے۔" روٹ نے ہدف کے تعاقب میں اینکر کا کردار ادا کیا، ۳۸ گیندوں پر ۱۵ رنز بنا کر ایک اینڈ سنبھالے رکھا، جس سے نوجوان بلے بازوں کو رسک لینے کا موقع ملا۔ جب انگلینڈ کو ۷ ارنز درکار تھے تو وہ ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے۔ روٹ نے کہا کہ "اس وقت تک میں کافی پُراعتماد تھا۔ اس مرحلے پر آؤٹ ہونا مایوس کن تھا۔ آپ وہ کھلاڑی بننا چاہتے ہیں جو ذمہ داری لے کر ٹیم کو جیت سے ہمکنار کرے لیکن سب سے اہم بات میچ جیتنا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

رائل گڈوِل سی سی نے گیم چینجرز کو شکست دی

جموں، ۲۷ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۹۲.۷ BIG FM کے زیر اہتمام اور HexaMedDiagnostics، City University، Kanwal Spices، Oxford Hospital، JK Sports Time اور Pepsi کے تعاون سے منعقدہ BIG جموں و کشمیر پریمیئر لیگ (JKPL) ۲۰۲۵-۲۶ کے دوسرے دن یونیورسٹی آف جموں گراؤنڈ میں دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے۔ اس دن کے لیگ میچ میں رائل گڈول کرکٹ کلب نے گیم چینجرز کو ۶۰ رنز سے شکست دی۔ ٹاس جیتنے کے بعد گیم چینجرز نے پہلے فیلڈنگ کا انتخاب کیا اور رائل گڈول کو بیٹنگ کے لیے بلایا۔ رائل گڈول نے مضبوط بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰۷ رنز کا چیلنجنگ ٹارگٹ قائم کیا، جس میں کھلاڑیوں کی پُراعتماد شاٹس، مستحکم شراکتیں اور تیز اسکورنگ ریٹ نمایاں رہا۔ جواب میں، گیم چینجرز ۱۴۶ رنز تک محدود رہے اور ۶۰ رنز سے ہار گئے۔ رائل گڈول کے بولرز نے منظم باؤلنگ کرتے ہوئے باقاعدگی سے وکٹیں حاصل کیں جبکہ فیلڈرز نے بھی شاندار کارکردگی دکھائی، جس سے حریف ٹیم کبھی کھیل کا دباؤ حاصل نہ کر سکی۔ جہانگیر لون کو شاندار آل راؤنڈ پرفارمنس پر « پلیئر آف دی میچ » قرار دیا گیا۔ انہوں نے ۱۷ گیندوں پر ۵۰ رنز کی اہم اننگز کھیلی اور ایک وکٹ بھی حاصل کی، جس سے ٹیم کی فتح یقینی بنی۔

دہلی اسٹیٹ پیرا پاور لفٹنگ چیمپئن شپ میں 110 پیرا ایتھلیٹس نے حصہ لیا

نئی دہلی، ۲۷ دسمبر (یو این آئی) دہلی اسٹیٹ پیرا پاور لفٹنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ میں قومی دارالحکومت کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ۱۱۰ پیرا ایتھلیٹس نے شرکت کی۔ یہ ایک روزہ ریاستی سطح کی چیمپئن شپ ہفتہ کو جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی، جس کا اہتمام ڈس ایبلڈ پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن آف دہلی (ڈی پی ایس اے) نے کیا۔ چیمپئن شپ کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا گیا، جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی سیکریٹری ڈاکٹر اروند مینن بطور مہمان خصوصی اور دہلی پولیس کے اسپیشل کمشنر دیویش شریواستو موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اروند مینن نے پیرا ایتھلیٹس کے عزم، محنت اور حوصلے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ کھیل محض جسمانی طاقت نہیں بلکہ مضبوط ارادے اور مسلسل مشق اور عزم پر مبنی ہے۔ دیویش شریواستو نے بھی کھلاڑیوں کی استقامت اور لگن کی تعریف کی اور انہیں قومی و بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی۔ چیمپئن شپ میں سینئر خواتین، سینئر مرد اور جونیئر و سب جونیئر مرد زمروں میں سخت مقابلے دیکھنے کو ملے۔ ڈی پی ایس اے کی صدر پارل سنگھ نے کہا کہ یہ مقابلہ دہلی میں پیرا کھیلوں کے فروغ اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو منصفانہ اور مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو مستقبل میں کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781